DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 28-08-2022	اخبارات
1۔ متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، گورنر بلوچستان جان جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
2۔ پلوں شاہراؤں ہوورابطہ سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح حکومت متاثرین تک فوری امداد کی فراہمی یقینی بنارہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔ بارش سے وسیع پیمانے پرتباہی، تمام سیاسی جماعتیں متاثرین کی مدد کریں، مولاناواسع	جنگ ودیگراخبارات
4۔ پاک فوج متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی، آرمی چیف	مشرق ودیگراخبارات
5۔ حکومت سے ملکر متاثرین کیلئے ہرممکن اقدامات کررہے ہیں، 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور	جنگ ودیگراخبارات
6۔ سیلاب سے متاثرہ ہرفرد کواس کاحق دیا جائے گا، مشیر داخلہ ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
7۔ بروقت اطلاع ملتی تو ندی میں پھنسے شخص کو ریسکیو کرنے خود جاتا، نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
8۔ صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ کے بیٹے کی رسم سوم کل ادا کی جائے گی	جنگ ودیگراخبارات
9۔ یہ وقت سیاست کا نہیں متاثرین کی خدمت کرنے کا ہے، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگراخبارات
10۔ حکومت سیلاب زدگان کودوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کریگی، طوراتمان خیل	مشرق ودیگراخبارات
11۔ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے تمام اداروں کی مشترکہ کاوشیں نتیجہ خیز ثابت ہونگی، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
12۔ بلوچستان سیلابی ریلوں سے تباہ کاریاں جاری 6ڈیم ٹوٹ گئے مزید 12افراد جاں بحق	مشرق ودیگراخبارات
13۔ بلوچستان میں بارشوں وسیلاب سے کاشتکاروں کو 30ارب روپے سے زائد نقصان، رپورٹ	مشرق ودیگراخبارات
14۔ حکومت کی ملی بھگت سے قبضہ مافیاز نے برساتی نالوں پر قبضہ کیا، جمعیت	جنگ ودیگراخبارات
15۔ سرکاری محکموں میں موجود مافیا مسائل کا ذمہ دار ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارت
16۔ ضلع قلعہ عبداللہ اورچمن کوآفت زدہ قرار دیا جائے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارت

امن وامان

تحصیل زہری میں فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق، خاران: مسلح افراد پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھین کرلے گئے۔

عوامی مسائل

گیس کی بندش سے شہری پریشان بجلی کی آنکھ مچولی جاری، موسلا دھار بارشوں نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا سڑکیں کھنڈر بن گئیں۔

مورخہ 28-08-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان بارشیں سیلاب ،سینکڑوں مکانات منہدم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ 20 گھنٹے سے زائد تک جاری رہنے والے موسلا دھار بارش نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں در و دیوار ہلا کر رکھ دیئے ہیں، مواصلاتی نظام درہم برہم ہو چکا بلکہ صوبے کی عوام بجلی اور گیس کے بعد ٹیلی فونز، موبائل اور انٹرنیٹ سروس سے بھی محروم ہوگئے ہیں، سیلابی ریلوں نے صوبے بھر میں آبادیوں کے ایک دوسرے سے رابطے منقطع کردیئے ہیں، سول ایوی ایشن اتھارٹی نے فلائٹس آپریشن کی معطلی کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ اس سلسلے میں زیر گردش خبریں بے بنیاد ہے کوئٹہ سے فلائٹ آپریشن بدستور بحال ہے، دوسری جانب کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں سیلابی پانی گھروں اور آبادیوں میں داخل ہونے سے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے، ضلعی انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں پانی میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کے لئے گھنٹوں سرگرم رہے، بارش رکنے اور دھوپ نکلنے پر اہلیاں شہر کے چہروں پر رونق لوٹ آئی ہے۔ جمعرات کی سہ پہر کو شروع ہونے والا بارش جمعہ کی سہ پہر تک 20 گھنٹے سے زائد تک جاری رہا اس دوران شہر کی چھوٹی بڑی شاہراہئیں اور گلی کوچے ندی نالوں کا منظر پیش کرتے رہے بلکہ کوئٹہ کے علاقوں پشتون باغ، خروٹ آباد، سپنی روڈ، چشمہ اچوزئی، کلی کمالو، ہزارہ ٹاؤن، نواں کلی، سمیت مختلف علاقوں میں پانی کے ریلے گھروں اور آبادیوں میں داخل ہوگئے کوئٹہ کے مشرق بائی پاس پر ملاخیل آباد میں موسلا دھار بارش کے باعث مکان میں کمرے کا چھت گر جانے سے ایک بچہ جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کرکے متاثرہ خاندان سے تعزیت کی اور حکومت بلوچستان کی جانب سے زخمیوں کے معیاری علاج کی یقین دہانی کرائی۔ ایم اے آفس منتقل کردیا ہے، سریاب کسٹم کے قریب علاقہ سیلابی ریلوں سے متاثر افراد کو ریسکیو کرکے پولیس ٹریننگ سینٹر منتقل کردیا۔

اداریہ

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "**ملک بھر میں بارش اور سیلاب سے ایمرجنسی کی صورتحال** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان کی بحالی آباد کاری کیلئے بین الاقوامی امداد کی اپیل ڈونرز کی جانب سے 50 کروڑ ڈالر کے وعدے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ہنگامی حالات :ہم بحیثیت معاشرہ اور بحیثیت قوم کہاں کھڑے ہیں ؟**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز نیوز کوئٹہ نے "Floods bring miseries" "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان اور حکومتی بے حسی** "کے عنوان سے وحید زہیر کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شہر کے شہر ڈوب گئے قومی ایمرجنسی کا اعلان** "کے عنوان سے وسیم شہزاد پال کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کا دورہ لسبیلہ** "کے عنوان سے عبدالواحد کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 51 | اتوار 29 محرم الحرام 1444ھ 28 اگست 2022ء | نمبر 235

پلوں شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح

حکومت متاثرین تک فوری امداد کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے، قدوس بزنجو

حکومت کی کوشش ہے کہ نقصانات کے سروے کا عمل جلد مکمل کرکے متاثرین کو مالی معاونت کی فراہمی شروع کی جائے، مولانا واسع سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور امداد و بحالی سے متعلق امور پر بھی بات چیت کی گئی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ صوبائی حکومت متاثرین تک فوری امداد کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے ذرائع مواصلات کے متاثر ہونے سے امدادی سرگرمیوں میں مشکلات درپیش ہیں متاثرہ پلوں شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح ہے مواصلاتی رابطوں کی بحالی سے امدادی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ نقصانات کے سروے کا عمل جلد مکمل کرکے متاثرین کو مالی معاونت کی فراہمی شروع کی جائے وفاقی وزیر نے امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے صوبائی اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی بحالی میں وفاقی حکومت بھی صوبائی حکومت کی بھرپور معاونت کرے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو راستے میں موسم کی خرابی کے باعث جھل مگسی نہ پہنچ سکے وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے بذریعہ ہیلی کاپٹر سیلاب سے متاثرہ ضلع جھل مگسی کا دورہ کرنا تھا تاہم موسم کی خرابی کے باعث ہیلی کاپٹر کو واپس کوئٹہ آنا پڑا وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر نے ضلع کچھی اور مستونگ کے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا۔

وزیراعلیٰ نے مہنگی ایل پی جی کا نوٹس لے لیا، گرانفروشوں کیخلاف کارروائی کی ہدایت

عوام مسائل و مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ شہر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں کئی گنا اضافے کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ایل پی جی مقررہ نرخوں سے زائد پر فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ ڈپٹی کمشنر ایل پی جی کی دستیابی اور مقرر کردہ نرخ کے مطابق فروخت یقینی بنائیں وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ شہری قدرتی گیس کی فراہمی کی بندش سے مسائل و مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اس صورتحال اور عوام کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے سخت سزا کے مستحق ہیں۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر صوبائی حکومت کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے امدادی سرگرمیوں کا آغاز

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر موسم بہتر ہوتے ہی صوبائی حکومت کے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ امدادی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا گیا۔ ہفتہ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ضلع سبی اور کچھی کے سیلاب متاثرین کو 2000 کلوگرام سے زائد راشن پہنچایا گیا۔ حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ آج بھی سیلاب متاثرین کو امدادی سامان کی فراہمی جاری رہے گی۔

وزیراعلیٰ کی ہنہ اوڑک میں جنگی بنیادوں پر امداد و بحالی کی سرگرمیوں کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہنہ اور اوڑک میں سیلابی پانی سے ہونے والے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت یہ متاثرہ علاقہ حکومت کی خصوصی توجہ کا متقاضی ہے، وزیراعلیٰ نے پی ڈی ایم اے کے ڈپٹی کمشنر محکمہ مواصلات آبپاشی پی ایچ ای اور زراعت کے سیکرٹریوں اور کیسکو حکام کو آج صبح سے علاقے میں جنگی بنیادوں پر امداد و بحالی کی سرگرمیوں کے آغاز کی ہدایت کی ہے۔

وزیراعلیٰ بزنجو کا سیلابی صورتحال میں وفاقی محکموں کی کارکردگی پر اظہار برہمی

کوئٹہ 3 روز سے بجلی، فون، انٹرنیٹ، گیس اور مواصلاتی رابطوں سے محروم ہے، وزیراعظم فوری نوٹس لیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان کی سیلابی صورتحال میں متعلقہ وفاقی محکموں کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں ایس ایس جی سی پی ٹی اے این ڈی ایم اے کیسکو اور ایس ایس جی سی کا کردار نظر نہیں آرہا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ گزشتہ تین روز سے بجلی فون انٹرنیٹ گیس اور مواصلاتی رابطوں سے محروم ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی واضح ہدایات کے باوجود ان اداروں کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے، این ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرین کی لئے امدادی سامان کی فراہمی انتہائی محدود ہے، کیسکو سیلاب سے متاثر ہونے والے گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائنوں کو بحال نہیں کرسکا اور کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں میں بجلی کی مکمل بحالی میں ابھی تک ناکام ثابت ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے گزشتہ کئی دنوں سے ملک بھر سے کٹا ہوا ہے، این ایچ اے کی جانب سے متاثرہ قومی شاہراہوں کی بحالی کے لئے اقدامات کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے، اگر قومی شاہراہوں کو فوری طور پر بحال نہ کیا گیا تو بلوچستان میں خوراک، ادویات، فیول اور دیگر روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کا شدید بحران پیدا ہوجائے گا، انہوں نے کہا کہ اس وقت صوبائی محکمہ مواصلات اور بلدیاتی ادارے اپنے وسائل سے شاہراہوں کی بحالی کی کوششیں کر رہے ہیں، ساتھ ساتھ ذرائع مواصلات کی عدم بحالی سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، اس وقت ہماری اولین ترجیح شاہراہوں کی بحالی ہے جس میں این ایچ اے کا بنیادی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس جی سی گیس کی فراہمی بحال نہیں کرسکا اور عوام مہنگی ایل پی جی خریدنے پر مجبور ہیں، متعلقہ وفاقی اداروں کی ناقص کارکردگی سے عوام کی مشکلات و مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ متعلقہ وفاقی اداروں کی ناقص کارکردگی کا فوری نوٹس لیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ وزیراعظم سے ملاقات کرکے وفاقی اداروں کی کارکردگی پر تحفظات و حقائق سے آگاہ کریں گے، وزیراعلیٰ نے متعلقہ صوبائی محکموں کو بھی اپنی کارکردگی میں اضافہ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جب صوبائی حکومت متاثرین کی امداد کے لئے تمام فنڈز فراہم کر رہی ہے تو اداروں کی کارکردگی بھی نظر آنی چاہئے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے ہنہ اوڑک میں جنگی بنیادوں پر امداد و بحالی کی سرگرمیوں کے آغاز کا حکم دیا اور کہا کہ تمام متعلقہ محکمے اور ادارے کل صبح سے مشینری کے ساتھ ہنہ اوڑک میں کام کا آغاز کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 2

سیلاب سے متاثرہ ہر فرد کو اس کا حق دیا جائے گا، مشیر داخلہ

چیلنج سے سرخرو ہو کر نکلیں گے، قلات و دیگر علاقوں کا دورہ، میاں غنڈی میں احتجاج ختم کرا دیا

قلات (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے قلات، خالق آباد میں حالیہ بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال اور سیلاب متاثرین کی جلد بحالی کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر قلات میر اللہ بادینی ایکسین بی اینڈ آر عبد الغفار مندوخیل، متعلقہ محکموں کے ایکسینز، ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے ودیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مشیر داخلہ کو بتایا کہ گزشتہ روز بارشوں سے قلات اور گوٹ لانگو کے متعدد علاقے متاثر ہوئے ہیں اور اس وقت قلات میں 80 فیصد فصلیں تباہ ہو چکی ہیں گزشتہ روز بارشوں سے خالق آباد میں 5 فیصد کچے مکانات منہدم اور 2 بچے جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی، متاثرین کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کریں گے بہت بڑے پیمانے پر سیلاب سے تباہی پھیلائی ہے اور اس وقت بلوچستان کے 100 سال پرانے پل بھی ٹوٹ گئے ہیں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی پوری مشینری مصیبت میں گھرے بہن بھائیوں کی مدد میں مصروف ہے اور میں اپنے حلقہ میں خود متاثرہ علاقوں میں خود امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہا ہوں اس وقت سیلاب سے ہونے والی تباہی کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں جو کچھ انسانی بس میں ہوا، وہ کریں آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے بہن بھائیوں کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گے اور جیسے ہی بارشوں کا سلسلہ مکمل طور پر رک جائے گا تو نقصانات کے ازالے کیلئے سروے شروع ہو جائیں گے مشیر داخلہ نے ڈی ایچ او قلات کو ہدایات دی کہ سیلاب متاثرین کیلئے مزید امدادی کیمپ لگائے جائے اور ملیریا سے بچاؤ کیلئے مزید اسپرے بھی کیا جائے۔ دریں اثناء مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء نے قلات میں ملاقات کرنے والے سیلاب متاثرین سے کہا کہ صوبائی حکومت کی پہلی ترجیح متاثرین کی بحالی ہے۔ حکومت مشکل کی گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ہم متاثرین کی دوبارہ آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ سیلاب سے متاثرہ ہر فرد کو اس کا حق دیا جائے گا قوم کی تائید و حمایت سے اس چیلنج سے بھی سرخرو ہو کر نکلیں گے۔ مشیر داخلہ نے ریسکیو اینڈ ریلیف کے حوالے سے پی ڈی ایم اے ضلعی انتظامیہ، کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ایم اے سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ میں اس وقت انٹرنیشنل ڈونرز اور مخیر حضرات سیاس مشکل وقت میں اپنے بہن بھائیوں کی مدد کیلئے آگے آئیں انہوں نے کہا کہ ریسکیو 1122 کی ٹیم ہر وقت متحرک ہے صوبائی حکومت وفاق کے تعاون سے سیلاب سے جاں بحق لوگوں کو فی کس 10 لاکھ روپے دے چکی ہیں انہوں نے کہا کہ ان ہنگامی حالات میں ضلع قلات کے تمام افسران کے چھٹیاں منسوخ کی جاتی ہے۔ اور اس وقت پورے پاکستان میں فنانس کی شارٹ ایج ہے اور بلوچستان کا زمینی راستہ پورے ملک سے کٹا ہوا ہے محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے سیلاب متاثرین کو اب تک پورے بلوچستان میں 3000 فیملیز کو اب تک فوڈ آئٹمز ڈیلیور کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے میاں غنڈی میں احتجاج کرنے والے علاقہ مکینوں سے ملاقات کیلئے پہنچ گئے میر ضیاء اللہ نے احتجاج کرنے والے علاقہ مکینوں کے ساتھ میاں غنڈی کے مختلف علاقوں کا دورہ بھی کیا علاقہ مکینوں نے مشیر داخلہ کو اپنے مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا جس پر فوری ایکشن لیتے ہوئے اور متعلقہ حکام کو جائے وقوعہ پر پہنچنے کی ہدایات بھی دی اور ٹیلی فون رابطے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو متاثرین کے لئے ٹینٹس، اور فوری خوراک بھجوانے کی ہدایات بھی دی اور کہا کہ علاقہ مکینوں کی امداد اور بحالی کو جلد از جلد یقینی بنایا جائے مشیر داخلہ نے کہا کہ روڈز کو بند کرنا کسی بھی مسئلہ کا حل نہیں اور اس وقت پورا پاکستان سیلابوں سے متاثر ہے مشیر داخلہ کی یقین دہانی اور فوری اقدامات پر علاقہ مکینوں نے آر سی ڈی شاہراہ کھول دی جو گزشتہ 4 گھنٹے سے آمدورفت کیلئے مکمل بند تھی۔

صوبائی وزیر عبد الخالق ہزارہ کے بیٹے کی رسم سوم کل ادا کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبد الخالق ہزارہ کے فرزند شہیر خالق ہزارہ کو ہزارہ قبرستان میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا جس میں صوبائی وزراء قومی مذہبی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اعلیٰ سرکاری افسران پارٹی کارکنوں سمیت مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی فاتحہ امام بارگاہ ناصر آباد ہزارہ میں ہو رہی ہے رسم سوم پیر کو ادا کی جائے گی۔

بروقت اطلاع ملتی تو ندی میں پھنسے شخص کو ریسکیو کرنے خود جاتا، نور محمد دمڑ

جمعہ کو صوبہ بھر میں مواصلاتی نظام منقطع تھا متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے آواز اٹھائی جائیگی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حلقہ کے دونوں اضلاع زیارت و ہرنائی میں سیلاب و بارش سے حفاظتی بندات، ڈیمز اور زمینی رابطے کی بحالی کے لئے دونوں اضلاع کی انتظامیہ نے بھاری مشینری کے ذریعے کام شروع کر دیا، علاقے میں اکثر ڈیم پانی سے بھر چکے ہیں اور مزید دباؤ برداشت نہیں کر پا رہے جس کی وجہ سے ڈیموں کی کڑی نگرانی شروع کر دی گئی ہے جبکہ متاثرہ ڈیمز کے ہنگامی بنیادوں پر مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے، ضلع ہرنائی کے سروتی حفاظتی بند، کلی مرزا، کلی لکل، کلی پسوائی کے حفاظتی بندات پر ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور ساتھ زردآلو، مانگی، کچھ پلوں کی تعمیر اور متبادل راستہ بنانے کے لئے کام ہو رہا ہے ضلع ہرنائی کا زمینی راستہ منقطع ہونے کی وجہ سے پی ڈی ایم اے کے ذریعے بھجوایا گیا امدادی سامان ہرنائی نہ پہنچ سکا، ہرنائی و زیارت کے زمینی رابطے کی بحالی کے لئے سی اینڈ ڈبلیو کے حکام سے مسلسل رابطے میں ہوں اور کوشش ہے کہ جلد زمینی رابطہ بحال ہو سکے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے زیارت ہرنائی سنجاوی میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا لوگوں کے باغات زمینیں گھر سب بارش اور سیلاب کی نذر ہو گئے، متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرنے کے لئے ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔ عوام کی بحالی کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جمعہ کو بلوچستان میں مواصلاتی نظام منقطع ہو گیا تھا جس کی وجہ سے زردآلو ندی میں پھنسے شخص کی بروقت اطلاع نہ ملنے کی وجہ سے ایک قیمتی انسان جان ضائع ہو گئی بروقت اطلاع ملتی تو میں خود صوبائی حکومت سے ہیلی کاپٹر کی فراہمی اور سیلاب میں پھنسے شخص کو نکالنے کے لئے پی ڈی ایم اے ٹیم کے ہمراہ پہنچ جاتا۔ حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ صوبائی و وفاقی حکومت کی جانب سے جاں بحق افراد کو فی کس کے حساب سے تین لاکھ روپے امداد فراہم کریں گے۔

بارش سے وسیع پیمانے پر تباہی، تمام سیاسی جماعتیں متاثرین کی مدد کریں، مولانا واسع

یہ وقت سیاست کا نہیں، بلوچستان میں ہر طرف تباہی کا منظر ہے، عالمی برادری امداد کا اعلان کرے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبد الواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان سندھ اور خیبر پختونخوا میں حالیہ بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، عالمی برادری سیلاب کی تباہ کاریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر امداد کا اعلان کرے، بلوچستان میں ہر طرف تباہی کا منظر ہے، بلوچستان کی لائیو سٹاک اور زراعت کا شعبہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، کارکن سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کیلئے اپنی توانائیاں مختص کریں اس وقت ہماری اولین ترجیح مشکلات میں گھرے ہمارے بہن بھائی ہیں، سیلاب متاثرین کی تکالیف کے ازالے کیلئے ہمیں ہر ممکن اقدامات کرنا ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف اضلاع کے دورے کے موقع پر بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں اتنی بارشیں ہوئی جس سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے یہ وقت سیاست کرنے کا نہیں بلکہ سیلاب متاثرین کی مدد کرنے کیلئے تمام اختلافات بھلا کر ان کی ہر ممکن مدد کی جائے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع حالیہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثر ہوئے ہیں، لائیو سٹاک اور زراعت کا شعبہ شدید متاثر ہوا ہے، انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ آئیں ہم سب مل کر اس وقت ان متاثرین کی مدد کریں جو اس وقت مشکل حالات سے گزر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 3

یہ وقت سیاست کا نہیں متاثرین کی خدمت کرنے کا ہے، زمرک اچکزئی

وفاقی حکومت فوری طور پر بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیکر یوٹیلیٹی بلز معاف کرے

بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے تمام اضلاع تباہی سے دوچار ہو ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب ریلوں کی وجہ سے قلعہ عبداللہ سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع تباہی سے دوچار ہوگئی ہے نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے......... بقیہ نمبر4 صفحہ 10 پر

وفاقی حکومت فوری طور پر بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیکر یوٹیلیٹی بلز کو معاف کریں اور زمینداروں کو فوری طور پر آسان قرضے فراہم کریں یہ وقت سیاست کرنا کا نہیں بلکہ متاثرین کی خدمت کرنے کا ہے تمام سیاسی جماعتیں سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر متاثرین کی ہر ممکن مدد کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ بارشوں کے بعد تباہی کا منظر پیش کررہی ہے تمام باغات کھڑی فصلات اور گھریں شدید متاثر ہوئی ہے جس کی وجہ سے حالات بے قابو ہوگئی اور عوام بے یار ومددگار وفاقی حکومت کے انتظار میں ہے ہم وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر قلعہ عبداللہ سمیت بلوچستان بھر کو آفت زدہ قرار دیا جائے کیونکہ حالیہ بارشوں نے صوبہ بھر میں تباہی کا منظر پیش کررہی ہے اور صوبے کا ملک بھر سے رابطہ منقطع ہے غذائی قلت پیدا ہوگئی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اپنے وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کی ہر ممکن مدد کررہی ہے اور اپنی مدد آپ کے تحت مخیر حضرات آگے آکر متاثرین کی بحالی کیلئے فوری طور پر اقدامات اٹھائے عوامی نیشنل پارٹی اس مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور اے این پی کے کارکن جہاں جہاں بارشوں اور سیلاب ریلوں سے لوگ متاثر ہوئے ہیں ان کی خدمت کیلئے دن رات ایک کرکے ان کی ہر ممکن مدد کریں۔

حکومت سیلاب زدگان کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کریگی، طور اتمان خیل

ہم مصیبت میں مبتلا متاثرین کو کسی صورت اکیلا اور بے یار ومددگار نہیں چھوڑینگے

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر صنعت وحرفت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا ہے کہ لورالائی ڈویژن سمیت بلوچستان حالیہ شدید طارشوں اور سیلاب کے تباہ کاریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، صوبائی......... بقیہ نمبر30 صفحہ 10 پر

حکومت سیلاب میں گھرے بلوچستان کے عوام کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریگی ،ہم مصیبت میں مبتلا متاثرین کو کسی صورت اکیلا اور بے یار ومددگار نہیں چھوڑینگے یہ بات انہوں نے ہفتہ کو اپنے ایک بیان میں کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبد القدوس بزنجو اس حوالے سے بہت زیادہ فکر مند ہیں اور دن رات امدادی امور کی ذاتی طور پر نگرانی کررہے ہیں اگر کسی بھی ضلع میں امدادی اشیاء میں خورد برد یا کرپشن کی کوئی شکایت سامنے آئی تو ضلعی انتظامیہ اسکی ذمہ دار ہوگی اس حوالے سے کوئی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ اضلاع میں لوگوں کے مکانات گر گئے اور مال مویشی سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے عوام سخت مشکلات میں گر چکے ہیں جبکہ ہماری زراعت اسی فیصد ختم ہوچکی ہے وفاق اور صوبہ ملکر اس تمام صورتحال سے عوام کو دوبارہ نکالنے کی ہر ممکن کوشش کریگی این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے انتظامیہ سے مل کر سروے کرے تاکہ نقصانات کا اندازہ لگایا جائے وزیر اعظم شہباز شریف نے جاں بحق ہونے والوں کیلئے دس لاکھ مکمل گرنے والے گھر کیلئے پانچ لاکھ اور جزوی گرنے والے گھر کی دوبارہ تعمیر کیلئے دو لاکھ پچاس ہزار روپے دینے کی منظوری دی ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، جان جمالی

صوبائی حکومت محدود وسائل میں رہ کر بحالی اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے

وفاقی حکومت کو صوبے میں برسات اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے آگاہ کردیا، قائم مقام گورنر

سبی (نامہ نگار) گورنر بلوچستان جان محمد جمالی نے بلوچستان بھر میں حالیہ مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال میں ہونے والے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں متاثرین کو کسی صورت بے یارو مددگار نہیں چھوڑیں گے، متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ وفاقی حکومت کو بلوچستان بھر میں سیلاب اور بارشوں کی تباہی (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر13)

کاریوں کے حوالے سے آگاہ کردیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت اپنے محدود وسائل میں رہ کر سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ وجماعت الصالحین پاکستان انٹر نیشنل کے بانی وامیر الحاج صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان القادری کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ جماعت الصالحین بلوچستان کے صوبائی امیر الحاج صاحبزادہ پیر سلطان محمد حیات قادری بھی موجود تھے۔ قبل ازیں جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ وجماعت الصالحین پاکستان انٹر نیشنل کے بانی وامیر الحاج پیر محمد خالد سلطان القادری نے گورنر بلوچستان جان محمد جمالی کو اوستہ محمد جعفرآباد ڈیرہ الہ یار ڈیرہ مراد جمالی صحبت پور سبی بولان سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں مون سون بارش اور سیلابی صورتحال کے حوالے اور متاثرین کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر امدادی سرگرمیاں تیز کرنے کیلئے کردار ادا کریں گے تاکہ متاثرین کی بروقت مدد ہوسکے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جان محمد جمالی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفات کا مقابلہ ہمیں صبر ہمت کے ساتھ کرنا ہوگا مشکل کی اس گھڑی میں ہم سب متحد ہیں۔ مون سون بارشوں کی وجہ جعفرآباد ڈیرہ مراد جمالی سمیت بلوچستان بھر میں نقصانات ہوئے کئی علاقوں میں لوگوں کے مال مویشی بھی سیلابی ریلوں کی نذر ہوئے جبکہ کئی مکانات کو بھی نقصان پہنچا جس کا دکھ اور افسوس ہوا۔ عوام کی مشکلات کو دور کرنے اور مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مشکل کی اس گھڑی میں کسی صورت اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ سیلاب زدہ علاقوں کے متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے وفاقی حکومت سمیت ہر فورم پر جدوجہد کرتے ہوئے مصیبت زدہ لوگوں کی مالی مدد کے لئے تمام وسائل کا استعمال میں لائیں تاکہ عوام کو بروقت ریلیف مل سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں بسنے والے افراد کی فلاح وبہود کے لئے صوبائی حکومت اپنے محدود وسائل میں رہ کر اقدامات اٹھا رہی ہیں۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ اتوار 28 اگست 2022ء

نقصانات کا تخمینہ اور سروے شفافیت سے جلد از جلد مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری

باہمی تعاون سے ہی سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات اور کوششوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے، [illegible]

لسبیلہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی لسبیلہ کے دورے پر پہنچ گئے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے ڈسٹرکٹ لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑہ کے گوٹھ صدوری کا دورہ بھی کیا دورے کے موقع پر سینئر ممبر بورڈ اف ریونیو روشن علی شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے موقع پر چیف سیکرٹری نے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی نیا تحسین سیلاب متاثرین کی امدادی سرگرمیوں اور پاک فوج کے تعاون سے جاری ریلیف آپریشن اور پاک فوج کے تعاون سے بحالی کے ممکنہ

[illegible]

اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کا کہنا تھا پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن اور دیگر اداروں کی سول انتظامیہ کی معاونت کے لیے پہنچنے پر یقینا متعلقہ اداروں کے حوصلے بھی مزید بلند ہوئے ہیں چیف سیکرٹری نے کہا کہ باہم مل کر ہی ملک کی خدمت اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات اور کوششوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنر قلات ڈویژن کو ہدایت کی کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں سرکاری اور نجی املاک کے ازالے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور سروے کو شفافیت سے جلد از جلد مکمل کیا جائے چیف سیکرٹری بلوچستان نے نیارو کے مقام پر سیلاب متاثرین کی ریلیف کیمپ کا دورہ بھی کیا اور سیلاب متاثرین کو درپیش مسائل حل کرنے کی انہیں یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کی بحالی کو یقینی بنائے گی چیف سیکرٹری نے دورہ کے موقع پر محکمہ لائیو اسٹاک کے ویٹرنری میڈیکل کیمپ کا معائنہ بھی کیا ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک ڈاکٹر عاقل بلوچ نے انہیں بریفنگ دی اور بتایا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں منعقدہ ویٹرنری کیمپوں میں 25 ہزار مویشیوں کی ویکسینیشن کی گ ہے ڈی جی لائیو اسٹاک کی ہدایت پر سیلاب متاثرہ علاقوں میں مزید دس کیمپ پلان کیے گئے ہیں چیف سیکرٹری نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی اور محکمہ لائیو سٹاک کے عملے کی کارکردگی کو بھی سراہا انھوں نے نیارو میں پی پی ایچ ائی اور ضلعی محکمہ صحت اور ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 کے ہائی وے پر منعقدہ میڈیکل کیمپ کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں طبی سہولیات کی فراہمی حوالے بریفنگ میں بتایا گیا کہ اب تک سیلاب متاثرہ میں گیارہ ہزار سے زائد سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات ادویات اور خوراک بہم پہنچائی گئی ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ / اتوار 28 اگست 2022ء

سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے تمام اداروں کی مشترکہ کاوشیں نتیجہ خیز ثابت ہونگی، چیف سیکرٹری

پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن و دیگر اداروں کی سول انتظامیہ کی معاونت کیلئے پہنچنے پر متعلقہ اداروں کے حوصلے مزید بلند ہوئے عبدالعزیز عقیلی

سیلاب متاثرہ علاقوں میں سرکاری اور نجی املاک کے ازالے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور سروے کو شفافیت سے جلد از جلد مکمل کیا جائے

اوتھل (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن اور دیگر اداروں کی سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے پہنچنے پر یقینا متعلقہ اداروں کے حوصلے بھی مزید بلند ہوئے ہیں تمام اداروں کی مشترکہ کاوشوں سے ہی ملک کی خدمت اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات اور کوششوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے یہ بات انہوں نے اوتھل کے دورے کے…… بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے ڈسٹرکٹ لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑہ کے گوٹھ صدوری کا دورہ بھی کیا دورے کے موقع پر سینئر ممبر بورڈ اف ریونیو روشن علی شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے موقع پر چیف سیکرٹری نے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی نے انہیں سیلاب متاثرین کی امدادی سرگرمیوں اور پاک فوج کے تعاون سے جاری ریلیف آپریشن اور پاک فوج کے تعاون سے بحالی کے ممکنہ اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن اور دیگر اداروں کی سول انتظامیہ کی معاونت کے لیے پہنچنے پر یقینا متعلقہ اداروں کے حوصلے بھی مزید بلند ہوئے ہیں چیف سیکرٹری نے کہا کہ باہم مل کر ہی ملک کی خدمت اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات اور کوششوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنر قلات ڈویژن کو ہدایت کی کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں سرکاری اور نجی املاک کے ازالے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور سروے کو شفافیت سے جلد از جلد مکمل کیا جائے چیف سیکرٹری بلوچستان نے نیارو کے مقام پر سیلاب متاثرین کی ریلیف کیمپ کا بھی دورہ کیا اور سیلاب متاثرین کو درپیش مسائل حل کرنے کی انہیں یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کی بحالی کو یقینی بنائے گی چیف سیکرٹری نے دورہ کے موقع پر محکمہ لائیو اسٹاک کے ویٹرنری میڈیکل کیمپ کا معائنہ بھی کیا ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک ڈاکٹر عاقل بلوچ نے انہیں بریفنگ دی اور بتایا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں منعقدہ ویٹرنری کیمپوں میں 25 ہزار مویشیوں کی ویکسینیشن کی گئی ہے ڈی جی لائیو اسٹاک کی ہدایت پر سیلاب متاثرہ علاقوں میں مزید دس کیمپ پلان کیے گئے ہیں چیف سیکرٹری نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی اور محکمہ لائیو سٹاک کے عملے کی کارکردگی کو بھی سراہا انھوں نے نیارو میں پی پی ایچ ائی اور ضلعی محکمہ صحت اور ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 کے ہائی وے پر منعقدہ میڈیکل کیمپ کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں طبی سہولیات کی فراہمی حوالے بریفنگ میں بتایا گیا کہ اب تک سیلاب متاثرہ میں گیارہ ہزار سے زائد سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات ادویات اور خوراک بہم پہنچائی گئی ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ، اتوار، 28 اگست 2022ء

سیکیورٹی اداروں کی معاونت سے حوصلے بلند ہوئے، عزیز عقیلی

مشترکہ کاوشوں سے متاثرین کی بحالی کے اقدامات کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے

چیف سیکریٹری بلوچستان کا اوتھل کا دورہ، امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

اوتھل (این این آئی) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن اور دیگر اداروں کی سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے پہنچنے (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 44)

پر یقینا متعلقہ اداروں کے حوصلے بھی مزید بلند ہوئے ہیں، تمام اداروں کی مشترکہ کاوشوں سے ہی ملک کی خدمت اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات اور کوششوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے یہ بات انہوں نے اوتھل کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے ڈسٹرکٹ لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑہ کے گوٹھ صدوری کا دورہ بھی کیا۔ دورے کے موقع پر سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے موقع پر چیف سیکریٹری نے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی نے انہیں سیلاب متاثرین کی امدادی سرگرمیوں اور پاک فوج کے تعاون سے جاری ریلیف آپریشن اور پاک فوج کے تعاون سے بحالی کے ممکنہ اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈوین اور دیگر اداروں کی سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے پہنچنے پر یقینا متعلقہ اداروں کے حوصلے بھی مزید بلند ہوئے ہیں، چیف سیکریٹری نے کہا کہ باہم مل کر ہی ملک کی خدمت اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات اور کوششوں کو نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے، چیف سیکریٹری بلوچستان نے کمشنر قلات ڈویژن کو ہدایت کی کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں سرکاری اور نجی املاک کے ازالے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور سروے کو شفافیت سے جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ چیف سیکریٹری بلوچستان نے نیارو کے مقام پر سیلاب متاثرین کی ریلیف کیمپ کا بھی دورہ کیا اور سیلاب متاثرین کو درپیش مسائل حل کرنے کی انہیں یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کی بحالی کو یقینی بنائے گی۔ چیف سیکرٹری نے دورہ کے موقع پر محکمہ لائیو آسٹاک کے ویٹرنری میڈیکل کیمپ کا معائنہ بھی کیا ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک ڈاکٹر عاقل بلوچ نے انہیں بریفنگ دی اور بتایا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں منعقدہ ویٹرنری کیمپوں میں 25 ہزار مویشیوں کی ویکسینیشن کی گئی ہے ڈی جی لائیو اسٹاک کی ہدایت پر سیلاب متاثرہ علاقوں میں مزید 10 کیمپ پلان کیے گئے ہیں چیف سیکرٹری نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی اور محکمہ لائیو سٹاک کے عملے کی کارکردگی کو بھی سراہا انھوں نے نیارو میں پی پی ایچ ائی اور ضلعی محکمہ صحت اور ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 کے ہائی وے پر منعقدہ میڈیکل کیمپ کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں طبی سہولیات کی فراہمی حوالے بریفنگ میں بتایا گیا کہ اب تک سیلاب متاثرہ میں گیارہ ہزار سے زائد سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات ادویات اور خوراک بہم پہنچائی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 5

متاثرین کی حفاظت اور بہبود پہلی ترجیح مشکل وقت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے سربراہ پاک فوج کا بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے دورے پر اظہار خیال

پاک فوج متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی، آرمی چیف

پاک فوج کے جوان اپنے متاثرہ بہن بھائیوں تک پہنچیں اور قدرتی آفت کے دوران ریسکیو، ریلیف اور بحالی کیلئے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد کی جائے، جنرل قمر جاوید باجوہ

مشکل وقت میں بارش اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے، متاثرین کو سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، آرمی چیف

سربراہ پاک فوج کا ضلع لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا کے دور افتادہ علاقے گوٹھ صدوری کا دورہ، سیلاب متاثرین سے ملاقات، مسائل سنے، ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن کا جائزہ لیا، آئی ایس پی آر

پاک فوج اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کیساتھ ساتھ آج بلوچستان میں سیلاب جیسی قدرتی آفات میں الحمدواللہ حکومت سول انتظامیہ اور قوم کی مدد کیلئے انکے ساتھ کھڑے ہیں

بلوچستان کے عوام کو جب بھی کسی آفات کا سامنا ہوتا ہے تو افواج پاکستان دادرسی کیلئے انکی دہلیز پر موجود ہوتی ہیں قوم اور پاک فوج ہر مشکل گھڑی میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں، کور کمانڈر کوئٹہ

پاک فوج اور ایف سی بلوچستان سیلاب زدگان کی بحالی، ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں شب و روز مصروف عمل ہیں، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کی سیلاب متاثرین سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام ہماری ترجیح ہیں اور ہم مشکل وقت میں ان کی مدد کے لیے کوئی........ بقیہ نمبر 6 صفحہ 9 پر

کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ بارش اور سیلاب متاثرین کی حفاظت اور بہبود پاک فوج کی پہلی ترجیح ہے، ہم ہر سیلاب متاثرہ فرد تک پہنچیں گے، اور متاثرین کی دادرسی تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا کے دور افتادہ علاقے گوٹھ صدوری کا دورہ کیا اور سیلاب متاثرین کے حوالے سے ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن کا جائزہ لیا، اس موقع پر آرمی چیف نے سیلاب متاثرین سے ملاقات کی ان کا احوال پوچھا، آرمی چیف نے علاقے میں قائم فلڈ ریلیف اور میڈیکل کیمپوں کا بھی دورہ کیا، بعد ازاں انہوں نے ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن میں حصہ لینے والے جوانوں سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ بارش اور سیلاب متاثرین کی حفاظت اور بہبود ان کی پہلی ترجیح ہے، ہم ہر سیلاب متاثرہ فرد تک پہنچیں گے، اور متاثرین کی دادرسی تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے

لسبیلہ (نامہ نگار، خ ن) کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ حکومت سول انتظامیہ اور افواج پاکستان متاثرین کی بحالی کیلئے........ بقیہ نمبر 5 صفحہ 9 پر

ملکر ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں پورا ملک سیلاب کی مشکل صورتحال سے دوچار ہے ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ اور درپیش مشکل تر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی شراکت سے ملک کی خدمت یقینی بنائی جا سکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کی سیلاب متاثرہ تحصیل لاکھڑا میں پاک فوج اور سول انتظامیہ کے زیر نگرانی جاری امدادی سرگرمیوں کے جائزے کے دوران سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا کمانڈر سدرن کمانڈ نے کہا بلوچستان کے عوام کو جب بھی کسی آفات کا سامنا ہوتا ہے تو افواج پاکستان انکی دادرسی کے لئے انکی دہلیز پر موجود ہوتی ہیں قوم اور افواج پاکستان ہر

مشکل گھڑی میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں جو پاکستان کے استحکام کی عکاسی کرتی ہے کور کمانڈر نے کہا کہ پاک فوج اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کیساتھ ساتھ آج بلوچستان میں سیلاب جیسی قدرتی آفات میں الحمدواللہ حکومت سول انتظامیہ اور قوم کی مدد کیلئے انکے ساتھ کھڑے ہیں دورے کے موقع پر کور کمانڈر 12 کور بلوچستان نے سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آزمائش اور آفات کی ہر گھڑی میں بلوچستان کے عوام اور سول انتظامیہ نے فوجی جوانوں کو ہم قدم پایا ہے افواج پاکستان اور عوام میں محبت کا یہ تعلق مضبوط دفاع اور روشن پاکستان کی ضمانت ہے دورے کے موقع پر کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان سیلاب متاثرین میں گھل مل گئے انکے مسائل سے آگہی حاصل کی امدادی سرگرمیاں تیز کرنے سیلاب زدگان کو درپیش صحت اور غذاء قلت کے مسائل کے بروقت حل سے متعلق ضروری احکامات بھی جاری کیں کور کمانڈر بلوچستان نے سیلاب متاثرین کو یقین دلایا کہ افواج پاکستان اور ریاستی سول ادارے متاثرین کی بحالی کیلئے ملکر ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں کور کمانڈر نے پاک آرمی کی زیر نگرانی قائم میڈیکل کیمپس اور ریلیف کیمپوں کا بھی دورہ کیا سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ دورے کے موقع پر پاک فوج کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن 44 گوادر کے جی او سی میجر جنرل عنایت حسین نے حالیہ سیلاب کے بعد ریسکیو ریلیف آپریشن میں اٹھائے گئے ضروری اقدامات سے کور کمانڈر کو آگاہ کیا اور بتایا کہ سیلاب متاثرین کو سیلابی ریلوں سے محفوظ مقامات تک پہنچانے کے لیے دن رات انسانی ہمدردی کی خاطر کارروائیوں میں بھرپور حصہ اور سول انتظامیہ کی معاونت ہم وطنوں کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے میجر جنرل عنایت

حسین نے کور کمانڈر کو بتایا کہ ریلیف سرگرمیوں میں تمام اداروں سے آگے پاک آرمی کے ڈاکٹرز اور میڈیکل اسٹاف متاثرہ علاقوں میں عوام کی خدمات کیلئے مامور ہیں متاثرین کو طبی امداد کیلئے چھ فیلڈ ہسپتال قائم کئے گئے ہیں ان میڈیکل کیمپوں میں وبا و امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج اور انہیں ادویات خوراک بہم فراہم کی جارہی ہیں جی او سی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سکیورٹی ڈویژن کے بریگیڈ کمانڈر 442 بریگیڈیئر فیصل سعود کی سربراہی میں افسران اور جوان ریلیف کی کارروائیوں میں تندہی سے مصروف ہیں دور دراز علاقوں میں بحالی اور ریلیف سامان کی ترسیل میں درپیش مسائل پر قابو پانے اور رابطہ سڑکوں کی رسائی اور نیشنل ہائیوے کوئٹہ کراچی N. 25 کے سیلاب متاثرہ سیکشن پر متبادل ٹریک کی بحالی کو ممکن بنانے میں اسپیشل سکیورٹی ڈویژن کلیدی کردار ادا کر رہی ہے متاثرہ علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی بحالی ہیوی مشینری کے ذریعے سول انتظامیہ کے انجینئرز کی معاونت سے ممکن بنائے گئے ہے۔ سیلاب متاثرہ علاقوں میں آلودہ پانی پینے سے ہونے والے وبائی امراض بیماریوں کی روک تھام اور متاثرہ عوام کی امداد و بحالی کے لیے گراں قدر خدمات دن رات سرانجام دی جارہی ہیں کور کمانڈر بلوچستان نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن میں شریک جوانوں اور افسران کے بلند حوصلے خدمات اعلیٰ کارکردگی پر اظہار اطمینان کیا قبل ازیں کور کمانڈر کے دورہ لسبیلہ کے موقع پر کمشنر قلات ڈویژن اور سینئر ممبر بورڈ آف

ریونیو روشن علی شیخ نے سیلاب کی تباہ کاریوں سے انفراسٹرکچر میں کمی کے باوجود پاک فوج کی معاونت سے متاثرین کی بحالی اور جاری امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ بھی دی دوران بریفنگ حکام نے اتفاق کیا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ اور درپیش مشکل تر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی شراکت سے ملک کی خدمت یقینی بنائی جا سکتی ہے واضح رہے کہ لسبیلہ سمیت بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں پاک فوج سابقہ روایات اور تاریخ کے مطابق منفی پراپیگنڈوں کے باوجود ریلیف سرگرمیوں میں بھرپور انداز میں شریک اور تمام اداروں سے آگے ہے

آرمی چیف کی ہدایت پر پاک فوج نے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیاں تیز کردیں

کوئٹہ، نواں کلی میں پاکستان آرمی ایوی ایشن نے خراب موسم اور سیلاب کے باوجود 11 افراد کو ریسکیو کرکے محفوظ مقام پر منتقل کیا

فوج اور ایف سی کی جانب سے کوئٹہ، مسلم باغ، چمن، سوئی، مچھ، ڈیرہ بگٹی، سبی، لہڑی، نصیر آباد، بیلہ میں متاثرین کو کھانے فراہم کئے گئے

حب سے بیلہ تک 6 ٹریفک منیجمنٹ ٹیمیں تعینات آر سی ڈی شاہراہ کو ہر قسم کی آمدورفت کے کھول دیا سبی تا رکھنی روڈ کھول دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی ہدایت پر پاک فوج نے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیاں تیز کردیں، چوبیس گھنٹے کے دوران پانچ ہزار چار سو ستاسی راشن کے پیک متاثرین میں تقسیم، متاثرہ علاقوں میں پچاس کشتیوں کی مدد سے متاثرین کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کا عمل بھی دن بھر جاری رہا۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کا سول انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کے ہمراہ........ بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری ہے۔ کمانڈر 12 کور نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان کی کثیر آبادی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ لوگوں کے جانی و مالی نقصان کے ساتھ ساتھ شاہراہیں بھی متاثر ہوئی ہیں جس کی وجہ سے امدادی کام میں بھی تعطل آ رہا ہے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان تمام اضلاع میں ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کے ساتھ متاثرین کی خدمت میں شب و روز مصروف ہیں۔ سیلاب میں پھنسے 1000 سے زائد افراد کو ریسکیو کرکے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں 11 افراد کے سیلابی ریلے میں پھنسنے کی اطلاع ملنے پر پاکستان آرمی ایوی ایشن نے انتہائی خراب موسم اور تیز بارش کے دوران ان افراد کو ریسکیو کرکے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا۔ کوئٹہ میں مسلسل بارشوں سے متاثر ہونے والی کینٹ سے ملحقہ آبادیوں کے متاثرین کو پولیس لائن کوئٹہ کینٹ میں منتقل کرکے کھانا اور دوسری ضروریات مہیا کی گئی ہیں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کوئٹہ، مسلم باغ، چمن، سوئی، مچھ، ڈیرہ بگٹی، سبی، لہڑی، نصیر آباد، بیلہ، اوتھل اور جعفر آباد کے علاقوں میں ریلیف کیمپس قائم کرکے پکا ہوا کھانا، اشیاء خورد و نوش، بستر اور دیگر گھریلو اشیاء فراہم کر رہی ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے کوئٹہ، مسلم باغ، سوئی، مچھ، ڈیرہ بگٹی، سبی، دو بندی، لہڑی، سدوری، اوراکئی ضلع لسبیلہ کے مختلف مقامات پر فری میڈیکل کیمپس قائم کرکے مفت علاج معالجے کی سہولت مہیا کی جا رہی ہے۔ ذرائع آمدورفت کی جلد بحالی کیلئے سول انتظامیہ اور پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ حب بائی پاس شاہراہ سے بیلہ تک 6 ٹریفک منیجمنٹ ٹیموں کو تعینات کیا گیا ہے، جبکہ آر سی ڈی شاہراہ کو ہر قسم کی آمدورفت کے کھول دیا گیا ہے میری اور لاکھڑا روڈ اور سبی تا رکھنی روڈ کو جو لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند ہو گیا تھا ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ لنڈا پل میں پانی کی سطح کم ہونے پر مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جسے جلد مرمت کرکے ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب زدگان کے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں شب و روز مصروف عمل ہے۔

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب سے کاشتکاروں کو 30 ارب روپے سے زائد نقصان

ملک بھر میں فصلوں اور لائیو سٹاک کے نقصانات 350 ارب روپے سے زائد کے ہیں، وفاقی حکومت کو صوبوں کی رپورٹ موصول

چاول کے کاشتکاروں کو 51 ارب روپے، پیاز 10 ارب روپے، مرچ کے 7.7 ارب روپے کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا، رپورٹ

حکومت کو عالمی بینک نے 37 کروڑ ڈالر جبکہ ایشیائی ترقیاتی بینک نے 25 کروڑ ڈالر امداد کی یقین دہانی کروائی ہے، حکومتی ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) صوبوں سے سیلاب نقصانات کی ابتدائی رپورٹ وفاقی حکومت کو موصول ہوگئی، رپورٹ کے مطابق فصلوں اور لائیو سٹاک کے نقصانات 350 ارب روپے سے زائد کے ہیں۔ بلوچستان حکومت رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے کاشتکاروں کو 30 ارب روپے سے زائد کے نقصانات کا سامنا ہے، بلوچ کاشتکاروں کو 10 ارب روپے، باغوں کو 5 ارب روپے، سبزیوں کے 5 ارب........ بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

روپے کے نقصانات ہوئے۔ ذرائع کے مطابق سیلابی پانی زیادہ ہونے کے باعث صوبائی حکومتوں نے ابھی مکانات، کاروبار اور لائیو سٹاک کے نقصانات کا تعین نہیں کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ غیر سرکاری تخمینوں میں ملک بھر میں سیلاب اور بارشوں سے ایک ہزار ارب روپے سے زائد کے نقصانات کا اندازہ لگایا گیا۔ حکومت سندھ رپورٹ کے مطابق کے مطابق صوبہ سندھ میں ساڑھے 28 لاکھ ایکڑ پر کھڑی خریف کی فصل تباہ ہوگئی، سندھ کے زرعی شعبے کو 297 ارب روپے کے نقصان کا تخمینہ، حکومت سندھ کا تخمینہ، صوبہ سندھ کے متاثرہ علاقوں میں کپاس کی فصل مکمل تباہ ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق کپاس کے کاشتکاروں کو 205 ارب روپے کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا۔ ذرائع کے مطابق سندھ کی کھجور کی فصل مکمل تباہ، 7 ارب روپے کے نقصان کا تخمینہ لگایا، چاول کے کاشتکاروں کو 51 ارب روپے، پیاز 10 ارب روپے، مرچ کے 7.7 ارب روپے کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا۔ ذرائع کے مطابق سندھ حکومت نے سیلابی پانی کو نکالنے کیلئے 36 یونٹس مانگ لیے، سیلابی پانی کو فوری طور پر نہ نکالا گیا تو ربیع کی فصلوں کی بوائی مشکل ہو جائے گی۔ صوبائی حکومت کی رپورٹ کے مطابق سیلاب سے خیبر پختونخوا میں کھجور کی فصل 91 فیصد تباہ ہوگئی، کھجور کی تباہی سے کسانوں کو 2 ارب 75 کروڑ روپے کا نقصان پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق مکئی کے کاشتکاروں کو 36 کروڑ روپے، تمباکو کو ساڑھے 22 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ ذرائع کے مطابق حکومت کو عالمی بینک نے 37 کروڑ ڈالر جبکہ ایشیائی ترقیاتی بینک نے 25 کروڑ ڈالر امداد کی یقین دہانی کروائی ہے۔

Century Express Quetta

ولی تنگی ڈیم ٹوٹنے کی افواہ پر شہریوں میں ہلچل

نواں کلی کے لوگ گھروں سے نکل پڑے بعد میں ڈی سی کوئٹہ نے ڈیم ٹوٹنے کی تردید کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے ملحقہ ولی تنگی ڈیم کے ٹوٹنے کی افواہوں پر قریبی آبادیوں ہلچل مچ گئی ہزاروں لوگ محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کیلئے گھروں سے باہر نکل آئے (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

نواں کلی اور ملحقہ سڑکوں پر بدترین ٹریفک جام ہوئے

گزشتہ روز کوئٹہ شہر سے ملحقہ علاقے ہنہ اوڑک میں واقع ولی تنگی کے ٹوٹ جانے کی سوشل میڈیا پر چلنے والی افواہوں سے نواں کلی اور اس سے ملحقہ علاقوں کے مکینوں میں بھگدڑ مچ گئی ہزاروں لوگ محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کیلئے گھروں سے باہر نکل آئے نواں کلی ایئر پورٹ روڈ اور اس کے اطراف کی شاہراہوں پر سے گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ ہفتے کو رات گئے گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں اور ہزاروں لوگ جن میں خواتین بچے بوڑھے افراد تھے گھروں سے نکل پڑے جس کے بعد رات گئے ایئر پورٹ روڈ مکمل بلاک ہوگیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ شہری افواہوں پر کان نہ دھریں وہ خود ہنہ اوڑک میں موجود ہیں اور ڈیم کو کوئی خطرہ نہیں کوئٹہ سمیت کوئٹہ کے تمام ڈیمز محفوظ ہیں انہوں نے گھروں سے باہر نکل آنے والے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دوبارہ اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 7

حکومت سے ملکر متاثرین کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، آصف غفور

افواج پاکستان اور عوام میں محبت کا یہ تعلق مضبوط دفاع اور روشن پاکستان کی ضمانت ہے، متاثرین سے [illegible]

کوئٹہ (خ ن) 12 کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ حکومت سول انتظامیہ اور افواج پاکستان متاثرین کی بحالی کیلئے ملکر ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں پورا ملک سیلاب کی مشکل صورتحال سے دوچار ہے ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ اور درپیش مشکل ترین چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی شراکت سے ملک کی خدمت یقینی بنائی جا سکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کی سیلاب متاثرہ تحصیل لاکھڑا میں پاک فوج اور سول انتظامیہ کے زیر نگرانی جاری امدادی سرگرمیوں کے جائزے کے دوران سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا بلوچستان کے عوام کو جب بھی کسی آفات کا سامنا ہوتا ہے تو افواج پاکستان انکی دادرسی کے لئے انکی دہلیز پر موجود ہوتی ہیں قوم اور افواج پاکستان ہر مشکل گھڑی میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں جو پاکستان کے استحکام کی عکاسی کرتی ہے۔ کور کمانڈر نے کہا کہ پاک فوج اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کیساتھ ساتھ آج بلوچستان میں سیلاب جیسی قدرتی آفات میں الحمدللہ حکومت سول انتظامیہ اور قوم کی مدد کیلئے انکے ساتھ کھڑی ہے۔ دورے کے موقع پر کور کمانڈر 12 کور بلوچستان نے سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آزمائش اور آفات کی ہر گھڑی میں بلوچستان کے عوام اور سول انتظامیہ نے فوجی جوانوں کو ہم قدم پایا ہے۔ افواج پاکستان اور عوام میں محبت کا یہ تعلق مضبوط دفاع اور روشن پاکستان کی ضمانت ہے دورے کے موقع پر کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان سیلاب متاثرین میں گھل مل گئے انکے مسائل سے آگہی حاصل کی امدادی سرگرمیاں تیز کرنے سیلاب زدگان کو درپیش صحت اور غذا قلت کے مسائل کے بروقت حل سے متعلق ضروری احکامات بھی جاری کیں کور کمانڈر بلوچستان نے سیلاب متاثرین کو یقین دلایا کہ افواج پاکستان اور ریاستی سول ادارے متاثرین کی بحالی کیلئے ملکر ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں کور کمانڈر نے پاک آرمی کی زیر نگرانی قائم میڈیکل کیمپس اور ریلیف کیمپوں کا بھی دورہ کیا سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ دورے کے موقع پر پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن 4 4 گوادر کے جی او سی میجر جنرل عنایت حسین نے حالیہ سیلاب کے بعد ریسکیو ریلیف آپریشن میں اٹھائے گئے ضروری اقدامات سے کور کمانڈر کو آگاہ کیا اور بتایا کہ سیلاب متاثرین کو سیلابی ریلوں سے محفوظ مقامات تک پہنچانے کے لیے دن رات انسانی ہمدردی کی خاطر کارروائیوں میں بھرپور حصہ اور سول انتظامیہ کی معاونت ہم وطنوں کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے میجر جنرل عنایت حسین نے کور کمانڈر کو بتایا کہ ریلیف سرگرمیوں میں تمام اداروں سے آگے پاک آرمی کے ڈاکٹرز اور میڈیکل اسٹاف متاثرہ علاقوں میں عوام کی خدمات کیلئے مامور ہیں متاثرین کو طبی امداد کیلئے چھ فیلڈ ہسپتال قائم کئے گئے ہیں ان میڈیکل کیمپوں میں وبائی امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج اور انہیں ادویات خوراک بہم فراہم کی جا رہی ہیں جی او سی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن کے بریگیڈ کمانڈر 442 بریگیڈیئر فیصل سعود کی سربراہی میں افسران اور جوان ریلیف کی کارروائیوں میں تندہی سے مصروف ہیں دور دراز علاقوں میں بحالی اور ریلیف سامان کی ترسیل میں درپیش مسائل پر قابو پانے اور رابطہ سڑکوں کی رسائی اور نیشنل ہائی وے کوئٹہ کراچی 25 N کے سیلاب متاثرہ سیکشن پر متبادل ٹریک کی بحالی کو ممکن بنانے میں اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن کلیدی کردار ادا کر رہی ہے متاثرہ علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی بحالی ہیوی مشینری کے ذریعے سول انتظامیہ کے انجینئرز کی معاونت سے ممکن بنائے ہے سیلاب متاثرہ علاقوں میں آلودہ پانی پینے سے ہونے والے وبائی امراض بیماریوں کی روک تھام اور متاثرہ عوام کی امداد و بحالی کے لیے گراں قدر خدمات دن رات سرانجام دی جا رہی ہیں کور کمانڈر بلوچستان نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن میں شریک جوانوں اور افسران کے بلند حوصلے خدمات اور کارکردگی پر اظہار اطمینان کیا قبل ازیں کور کمانڈر کے دورہ لسبیلہ کے موقع پر کمشنر قلات ڈویژن اور سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ نے سیلاب کی تباہ کاریوں سے انفراسٹرکچر میں کمی کے باوجود پاک فوج کی معاونت سے متاثرین کی بحالی اور جاری امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ بھی دی دوران بریفنگ حکام نے اتفاق کیا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ اور درپیش مشکل ترین چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی شراکت سے ملک کی خدمت یقینی بنائی جا سکتی ہے واضح رہے کہ لسبیلہ سمیت بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں پاک فوج سابقہ روایات اور تاریخ کے مطابق منفی پراپیگنڈوں کے باوجود ریلیف سرگرمیوں میں بھرپور انداز میں شریک اور تمام اداروں سے آگے ہے۔

ملحقہ آبادیوں کے مکینوں کو چھاؤنی منتقل، کھانا اور دیگر اشیا فراہم

آرمی اور ایف سی مختلف علاقوں میں ریلیف کیمپس قائم کر کے پکا ہوا کھانا فراہم کر رہی [illegible]

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کے تمام اضلاع میں ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کے ساتھ متاثرین کی خدمت میں شب و روز مصروف ہیں۔ سیلاب میں پھنسے 1000 سے زائد افراد کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں 11 افراد کے سیلابی ریلے میں پھنسنے کی اطلاع ملنے پر پاکستان آرمی ایوی ایشن نے انتہائی خراب موسم اور تیز بارش کے دوران ان افراد کو ریسکیو کر کے محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ کوئٹہ میں مسلسل بارشوں سے متاثر ہونے والی کینٹ سے ملحقہ آبادیوں کے متاثرین کو پولیس لائن کوئٹہ کینٹ منتقل کر کے کھانا اور دوسری ضروریات مہیا کی گئیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کوئٹہ، مسلم باغ، چمن، سوئی، جھل مگسی، ڈیرہ بگٹی، سبی، لہڑی، نصیر آباد، بیلہ، اوتھل اور جعفر آباد میں ریلیف کیمپس قائم کر کے پکا ہوا کھانا، اشیاء خورد و نوش، بستر اور دیگر گھریلو اشیاء فراہم کر رہی ہیں۔ سیلاب زدگان کے لئے کوئٹہ، مسلم باغ، سوئی، جھل مگسی، ڈیرہ بگٹی، سبی، دوبندی، لہڑی، سدوری، اوراکی ضلع لسبیلہ کے مختلف مقامات پر فری میڈیکل کیمپس قائم کر کے مفت علاج معالجے کی سہولت مہیا کی جا رہی ہے۔ ذرائع آمد و رفت کی جلد بحالی کیلئے سول انتظامیہ اور پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ جب پانی پاس شاہراہ سے بیلہ تک 6 ٹریفک مینجمنٹ ٹیموں کو تعینات کیا گیا ہے جبکہ آر سی ڈی شاہراہ کو ہر قسم کی آمد و رفت کے لئے کھول دیا گیا ہے، میری اور لاکھڑا روڈ اور سی تار گھٹی روڈ کو جو لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند ہو گیا تھا ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ لنڈا ایل میں پانی کی سطح کم ہونے پر مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے جسے جلد مرمت کر کے ٹریفک کے لئے کھول دیا جائے گا۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب زدگان کے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں شب و روز مصروف عمل ہے۔

گوادر بندرگاہ پاکستان کی اقتصادی ترقی کا انجن ثابت ہوگی، چینی میڈیا

برآمدات بڑھیں گی، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی، غیر ملکی ذخائر میں اضافہ ہوگا، رپورٹ

گوادر (آئی این پی) چینی میڈیا نے کہا ہے کہ گوادر بندرگاہ حقیقی معنوں میں پاکستان کی اقتصادی ترقی کا انجن ثابت ہوگی، گوادر فری زون کی صنعت کاری سے پاکستان کی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، فری زون میں مینوفیکچرنگ کے آغاز سے پاکستان جنوبی ایشیا میں پیداواری مرکز بن کر ابھرے گا، برآمدات بڑھیں گی، پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی اور غیر ملکی ذخائر میں اضافہ ہوگا۔ گوادر پرو کے مطابق اگر ماضی سے موازنہ کیا جائے تو گوادر اپنے نقطہ نظر اور عوامی زندگی کے حوالے سے ایک مثبت تبدیلی سے گزر رہا ہے، یہ اب بھی نمایاں تبدیلی کے مرحلے میں ہے۔ گوادر کے لوگ اپنے معیار زندگی، معاش، کاروبار اور سماجی و اقتصادی میں ایک عملی اور امید افزا تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ اس کا کریڈٹ واقعی چین کی قیادت میں ہونے والی پیش رفت کو جاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ گوادر ایک چھوٹے سے ماہی گیروں کے شہر سے تجارتی اور سیاحتی مرکز میں تبدیل ہو چکا ہے۔ بلاشبہ، ترقی ایک وقت لینے والا عمل ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ گوادر پاکستان کے لیے تجارتی مشعل بردار ہونے کے لیے تیار ہے۔ اس عرصے کے دوران بنیادی ڈھانچے کی تبدیلی بڑی حد تک بندرگاہ کی تعمیر کے ابتدائی دور میں شروع کی گئی اور بعد میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کے ذریعے اس میں اضافہ کیا گیا تھا۔ گوادر پرو کے مطابق بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کی بدولت 2015 کا عرصہ خاص طور پر گوادر کے لیے واٹرشیڈ لمحہ تھا۔ بندرگاہ کو فعال کرنے کے علاوہ چین نے گوادر میں کئی اقدامات کیے ہیں۔

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 AUG 2022 Page No. 8

بلوچستان سیلابی ریلوں سے تباہ کاریاں جاری، 6 ڈیم ٹوٹ گئے، مزید 12 افراد جاں بحق

ملک بھر سے زمینی اور فضائی رابطہ تاحال منقطع

کوئٹہ اور مستونگ میں تین بچوں سمیت سات افراد سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے، نیا بارش پانی سیلاب کی صورت میں نصیر آباد پہنچ گیا، تحصیل بابا کوٹ، فتح کوٹ کو شدید خطرہ، لوگ پریشان

ہرنائی میں سینکڑوں مکانات ملبے کا ڈھیر بن گئے، ایک بچہ جاں بحق، 2 افراد زخمی، ہرنائی میں مدد کیلئے پکارتا شخص ریلے میں بہہ گیا، پشین میں سیلابی ریلے سے 2 بھائیوں کی لاشیں برآمد

قلات شہر کے متعدد علاقے زیر آب، سینکڑوں مکانات و دیواریں گر گئیں، زیارت مانگی پل کا 100 فٹ حصہ تباہ، پاک افغان بارڈر پر بورگالہ ڈاک میں طغیانی سے دس دیہات زیر آب

مختلف علاقوں میں راستوں کی بندش لینڈ سلائڈنگ پلوں اور سڑکوں کے ٹوٹنے کے باعث ہزاروں کی تعداد میں لوگ بولان، ببی، فروٹ منرو، دانہ سر اور دیگر مقامات پر پھنسے ہوئے ہیں

سندھ، کے پی کے اور پنجاب میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی، ملک میں بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق افراد کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کرگئی، ہزاروں دیہات ملیامیٹ ہوگئے

سوات میں سیلاب ہر شے تنکوں کی طرح بہالے گیا، سینکڑوں مکان اور درجنوں ہوٹلز تباہ، 15 افراد جاں بحق، کمراٹ میں تمام رابطہ پل دریا برد، شاہراہ قراقرم متعدد مقامات پر بند

کوئٹہ، پشین، مستونگ، سبی، بولان، لسبیلہ، موسیٰ خیل، ہرنائی، صحبت پور، نصیر آباد (سٹی رپورٹر، نامہ نگاران، مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان میں سیلابی ریلوں سے مزید .... 6 بقیہ نمبر 47 صفحہ 9 پر

ڈیم ٹوٹ گئے جبکہ صوبے میں مجموعی اموات کی تعداد 241 تک پہنچ گئی۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق سیلاب کی وجہ سے زیارت، پشین اور مستونگ کے علاقوں میں کئی آبادیاں ڈوب گئیں۔ میر آباد میں بولان قومی شاہراہ پر پنجرہ پل سیلابی ریلے کے باعث تباہ ہوگیا جبکہ سیلابی پانی قریبی علاقوں میں داخل ہونے کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئٹہ اور مستونگ میں تین بچوں سمیت سات افراد سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے، سیلابی پانی میں ڈوبنے والے ساتوں افراد کی لاشیں سول اسپتال منتقل کردی گئیں۔ مستونگ کے علاقے دشت میں ڈوبنے والے شاہ زین نامی نوجوان کی لاش بھی اسپتال منتقل کردی گئی۔ صوبائی انتظامیہ کا بتانا ہے کہ سیلابی ریلوں نے صوبے میں ایک ہزار کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ ہرنائی میں گزشتہ روز سے سیلابی ریلے میں پھنسا شخص کئی گھنٹوں کی چیخ پکار کے باوجود مدد نہ ملنے پر آج پانی کے تیز بہاؤ کی نذر ہو گیا۔ ہرنائی کے علاقے زرد آلو میں گزشتہ شام ایک شخص سیلابی ریلے میں پھنس گیا تھا، متاثرہ شخص لوگوں کو اپنی مدد کے لیے پکارتا رہا لیکن سیلابی ریلے کی وجہ سے کوئی اسے ریسکیو کرنے آگے نہ بڑھ سکا۔ گزشتہ شام مقامی انتظامیہ اور لیویز نے بھی نکالنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، متاثرہ شخص کو ڈرون کے ذریعے خوراک بھی پہنچائی گئی۔ آج صبح کسی وقت متاثرہ شخص سیلابی ریلے میں بہہ گیا جس کی لاش بھی نکال لی گئی۔ بلوچستان کے دوسرے اضلاع کی طرح قلات میں شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی، قلات شہر کے متعدد علاقے زیر آب، سینکڑوں مکانات و دیواریں گر گئیں، قلات میں مواصلاتی نظام درہم برہم، بجلی بند، ٹیلیفون و موبائل سروس مکمل منقطع، پینے کے پانی کی شدید قلت، متاثرین کے سامان راشن بستر بہہ گئے، سرکاری عمارتوں میں بھی پانی داخل، دیہی علاقوں کا قلات سے رابطہ مکمل منقطع، قلات میں گزشتہ 36 گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی بارش کے بعد بندات ٹوٹنے و سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ضلع قلات کے مین ندی جو 1973 کے بعد یعنی 50 سال بعد اس طرح کا سیلابی ریلہ آیا اسی سیلابی ریلے سے کلی میں کلی غریب آباد، شادیزئی مغلزئی، کوہنگ، دشت مغلزئی، پالو سمیت شہر کے دیگر علاقے گیاوان خاراوان خیل کوم شیشہ ڈغار پس شہر شادیزئی میں تباہی مچادی شادیزئی غریب آباد مغلزئی کوہنگ میں پانی گھروں میں داخل و سینکڑوں کچے مکانات مکمل گر گئے جبکہ سامان و مال مویشیاں بھی بہہ گئے۔

سوات، نوشہرہ، پشاور، کراچی، لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک، بیورو رپورٹ) طوفانی بارشوں اور سیلاب نے پاکستان میں کراچی سے لیکر گلگت بلتستان تک ہر طرف تباہی مچادی، بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان کے........ بقیہ نمبر 46 صفحہ 9 پر

ساتھ لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں، عوام کھلے مقامات پر زندگی گزارنے پر مجبور، ہیضے اور پیٹ کی تکلیف سمیت قسم کی بیماریاں بھی جنم لینے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق نوشہرہ کے علاقہ خویشگی پایاں میں دریائے کابل کے حفاظتی پشتے ٹوٹنے سے پانی قریبی گھروں میں داخل ہو گیا جس کے باعث خویشگی پایاں کے رہائشی گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے۔ دیامر میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہا، بارش اور سیلاب کا پانی سڑکوں اور کھیتوں میں کھڑا ہونے سے مکانات اور فصلوں کو نقصان پہنچا۔ ڈپٹی کمشنر دیامر ڈپٹی کمشنر کا کہنا ہے کہ بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ سے شاہراہ قراقرم متعدد مقامات پر بند کر دی گئی جبکہ تانگیر میں سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی سامان بھجوا دیا ہے، امدادی سامان میں خیمے، ترپالیں اور خوراک کے پیکٹ شامل ہیں۔ تحصیل چیئرمین ضیاء الرحمان کمراٹ کا کہنا ہے کہ دیر بالا کے سیاحتی مقام میں بھی سیلابی صورتحال ہے اور کمراٹ کا ضلع کے دوسرے مقامات سے رابطہ کٹ گیا ہے، تمام رابطہ پل دریا برد ہو گئے ہیں۔ چیئرمین ضیاء الرحمان کا کہنا ہے کہ کمراٹ میں گزشتہ روز سے موسلا دھار بارش کے باعث مختلف علاقوں سے آئے 30 سے زائد سیاح پہاڑی علاقے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ خاتون سیاح کا کہنا ہے کہ 30 افراد گزشتہ روز سے پہاڑی علاقے میں پھنسے ہوئے ہیں، رابطہ پل بہہ جانے کی وجہ سے دریا پار نہیں کر سکتے، ہمیں کچھ نہیں معلوم کہ ہمارا کیا بنے گا۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق سیلاب کی وجہ سے زیارت، پشین اور مستونگ کے علاقوں میں کئی آبادیاں ڈوب گئی ہیں، واشک، خضدار اور بولان میں بجلی کے مین ٹاور گرنے سے علاقوں میں بجلی بند ہوگئی اور موبائل فون سروس کے ساتھ انٹرنیٹ سروس بھی بند رہی۔ صوبائی انتظامیہ کا بتانا ہے کہ سیلابی ریلوں نے صوبے میں ایک ہزار کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت نے وفاقی حکومت سے سیلاب متاثرین کے لیے مدد کی اپیل کر دی ہے۔ ترجمان کے پی حکومت بیرسٹر سیف کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نے سندھ کے سیلاب زدگان کی مدد کی، خیبر پختونخوا حکومت کی بھی مدد کریں۔ سوات میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے 15 افراد جاں بحق اور درجنوں مکان و ہوٹلز تباہ ہو گئے، ضلعی انتظامیہ کے مطابق سوات میں سیلاب سے 130 کلومیٹر کی سڑکیں تباہ ہو گئیں جبکہ 15 رابطہ پل مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئے، سیلابی ریلے سے 100 سے زائد مکانات اور دیگر عمارتیں تباہ ہوئیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 9

سرکاری محکموں میں موجود مافیا مسائل کا ذمہ دار ہے، نیشنل پارٹی

نوشکی میں پارٹی عہدیدار کیخلاف مقدمہ واپس لیکر زراعت افسر کا تبادلہ کیا جائے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے نیشنل پارٹی نوشکی کے جنرل سیکرٹری کے خلاف ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع کی جانب سے ایف آئی آر کے اندراج کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے اکثر مسائل، مشکلات اور پسماندگی کی ذمہ دار سرکاری محکموں میں موجود مافیا ہے جو نااہل، کاہل اور کرپٹ بن چکے ہیں اور جب ان کو فرائض کی یاددہانی یا عوام کی خدمت کے حوالے سے کہا جائے تو وہ توہین آمیز انداز میں بات اور منفی حربے استعمال کرتے ہیں گذشتہ روز نوشکی کے جنرل سیکرٹری نے جب مذکورہ افسر کو مسائل اور مشکلات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بروقت اقدام اور داد رسی کی جائے تو لوگوں کے مسائل کم ہو سکتے ہیں جس پر موصوف سیخ پا ہوئے اور پارٹی رہنما کے ساتھ گالم گلوچ اور بدتمیزی کی جو قابل مذمت ہے مذکورہ افسر نے مزید ناروا اقدام کرتے ہوئے پارٹی رہنما کے خلاف ایف آئی آر درج کی پولیس بھی اس ناروا عمل میں شریک جرم ہے پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ ایف آئی آر واپس لے کر افسر کا تبادلہ اور بدعنوانی کی تحقیقات کرائی جائیں بصورت دیگر پارٹی بھرپور تحریک چلا کر حقائق سامنے لائے گی۔

ضلع قلعہ عبداللہ اور چمن کو آفت زدہ قرار دیا جائے، پشتونخوامیپ

[illegible] راستوں کو بحال کرنے پر توجہ دیں، الیکشن کمیشن ژوب میں پرامن ماحول فراہم کرے، بیانات

قلعہ عبداللہ+چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ہونیوالے شدید نقصانات مکانات کے منہدم ہونے، ڈیمز ٹوٹنے، مختلف دیہاتوں وعلاقوں کے راستوں کی بندش کی صورت حال، غذائی قلت، پینے کے صاف پانی کے نہ ہونے سمیت بجلی کی عدم فراہمی کی تشویشناک حالت پر صوبائی حکومت اور متعلقہ تمام محکموں کے اعلیٰ حکام پر زور دیا گیا وہ متاثرہ عوام کو امداد دینے، متاثرہ ڈیمز کو بچانے، راستوں کو بحال کرنے کیلئے ہر قسم کے وسائل کو بروئے کار لاکر عوام کی مکمل مدد وتعاون کریں اور ان اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن کے مختلف علاقوں کے عوام راستوں کی بندش کے باعث گھروں میں محصور ہو چکے ہیں اشیاء خوراک سمیت انہیں کوئی بھی سہولت میسر نہیں اور وہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں جن میں خواتین، بچے، بزرگ، مریض شدید طور پر متاثر ہیں۔ بعض ڈیمز پانی زیادہ مقدار میں بھر جانے سے متاثر ہوئے ہیں گزشتہ شب بھی ضلع قلعہ عبداللہ میں زرنا زئی، منداور سرہ خولہ ڈیم ٹوٹنے سے علاقے کے تقریباً 50 کے قریب گھر متاثر ہو چکے ہیں اور اب بھی ان گھروں میں پانی موجود ہیں۔ حالانکہ ڈیمز کا ناگفتہ حالت سے متعلق محکمہ ایریگیشن کو دو ہفتے قبل آگاہ کیا گیا تھا لیکن انہوں نے وسائل، مشینری نہ ہونے کا بہانہ بنا کرائے غیر سنجیدہ طور پر لیا ان ڈیمز کے ٹوٹنے کے ذمہ دار محکمہ ایریگیشن اور متعلقہ ٹھیکیدار ہیں۔ اب بھی علاقے کے عوام میں شدید خوف وہراس موجود ہے۔ کدنی ڈیم کا سپیل وے کا ایک سائیڈ بھی گر چکا ہے اگر بروقت مرمت نہ کی گئی تو کدنی ڈیم سمیت دیگر ڈیمز جو متاثرہ ہیں ان کے ٹوٹنے کا بھی خدشات موجود ہیں۔ ضلع قلعہ عبداللہ میں بند راستوں کی بحالی کیلئے مشینری فراہم کی جائے تا کہ گھروں میں محصور لوگوں کو ریسکیو کیا جا سکے اور انہیں بروقت امداد کی فراہمی کی جا سکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسی طرح چمن کے مختلف علاقوں میں بھی بارش اور سیلابی ریلوں سے بدترین نقصانات ہوئے ہیں ڈیورنڈ لائن اور شہر کے مختلف علاقوں کے عوام شدید طور پر متاثر ہوئے ہیں، گرتو، پراٹی، کدنی، خدرو کے راستے کی بحالی کیلئے اقدامات ناگزیر ہے، کدنی منزکی کا پل بہہ چکا ہے، زرہ بند، بوستان گے، جلیکہ، دو بندی کا راستہ تاحال بند ہے، حبیبہ کراس، مہیبہ ملیزئی، غبرگ، خدرو کا راستہ بھی بند ہے، چمن، منزلہ، رودغانی، اچتو کا راستہ بھی بند ہے، اچتو، سکان، غوثہ سمیت ان تمام بند راستوں کو بحال کرنے کیلئے مشینری کو بروئے کار لایا جائے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن میں کے تمام علاقوں میں ایمرجنسی بنیادوں پر عوام کی مدد کی جائے، تمام شاہراہوں کو بحال کرنے، متاثرہ ڈیمز اور آبادی کو بچانے کیلئے محکمہ ایریگیشن، پی ڈی ایم اے، لوکل گورنمنٹ، بی اینڈ آر مشینری ودیگر وسائل کی ضلعی انتظامیہ کو فراہم کرے اور عوام کو اشیاء خوراک واشیاء دیگر ضروریات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائیں جائیں۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں ضلع ژوب کے باشعور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آج ضلع میں ہونیوالے بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کے نامزد امیدواران کو کامیاب بنانے کیلئے انتخابی نشان "درخت" پر مہر ثبت کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے امیدوار کامیابی کی صورت میں اپنے عوام کے حقیقی نمائندے کی حیثیت سے بلدیاتی اداروں کے ہر فورم پر عوام کی نمائندگی کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کرینگے۔ تمام باشعور، وطن دوست، جمہوریت پسند عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آج کے دن اپنے گھروں سے نکل کر اپنا قیمتی ووٹ کا استعمال کرتے ہوئے پارٹی کے امیدواروں کی کامیابی کو یقینی بنائیں جبکہ الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ پرامن ماحول کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے دھاندلی کے منصوبوں کو ناکام بنانے کیلئے اقدامات کرتے ہوئے بروقت انتخابی نتائج کا اعلان کریں۔

بارش سے بڑے پیمانے پر تباہی، بلوچستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، جمعیت

کوئٹہ کے عوام کیلئے بڑے پیمانے پر پیکیج کا اعلان کیا جائے، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبد الرحمن رفیق، صوبائی جوائنٹ سیکرٹری وضلعی سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ہاشم خیشگی، مولانا محمد ایوب، مفتی عبد الغفور مدنی حافظ سراج الدین، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ، سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ حاجی قاسم خان خلجی، مولانا جمال الدین حقانی، مولانا مفتی نیک محمد فاروقی، میر فاروق لانگو، سالار حافظ سید سعد اللہ آغا مولانا مفتی محمد ابوبکر حافظ رحمان گل مولانا حافظ سردار محمد نورزئی حاجی صالح محمد مولانا محمد عارف شمشیر ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ حاجی عبداللہ سلیمان خیل اور دیگر نے کہا ہے کہ جمعیت کے کارکنان اور عوام سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کیلئے گھروں سے نکل کر ملی اسلامی فریضہ ادا کریں۔ جمعیت کی قیادت اور انصار الاسلام سیلاب متاثرین کو سینے سے لگا کر ان کا درد کم کرنا چاہتے ہیں، اس موقع پر ہم سیاست نہیں وحدت کے قائل ہیں، اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرنا مسلمانوں کی ذمہ داری ہے، انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت کے حکم پر ملک بھر میں جمعیت کے رضاکار سیلاب متاثرین کی ریسکیو میں مصروف ہیں، لیکن وسائل کی کمی کے باعث کوئٹہ کو آفت زدہ قرار دے کر تمام محکموں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ریسکیو ڈیوٹیاں لگانے کی اشد ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور قائد جمعیت کی سیلاب متاثرین اور بلوچستان کے عوام سے ہمدردی قابل رشک ہے تاہم اب دوبارہ تباہی نے بلوچستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے، قومی سطح پر کوئٹہ کے عوام کیلئے بڑے پیمانے پر پیکیج کے اعلان کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 10

حکومت کی ملی بھگت سے قبضہ مافیاز نے برساتی نالوں پر قبضہ کیا، جمعیت نظریاتی

ان کی ملی بھگت سے عوام کو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑا، قاری مہر اللہ و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد، آغا ابراہیم شاہ مولانا اللہ بخش، حاجی محمد نور اخوندزادہ، مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم حاجی نادر خان اچکزئی، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ مولانا شمس اللہ مولوی صالح محمد، مولانا محمد حسن نے کہا کہ حکومت کی قبضہ مافیاز کے ساتھ ملی بھگت کی وجہ سے عوام کو کافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا حکومت کی ملی بھگت سے قبضہ مافیاز نے برساتی نالوں پر قبضہ کیا ہوا تھا برساتی نالوں پر قبضے کی وجہ سے پانی گھروں اور مساجد میں داخل ہوا جس سے دیواریں گر گئی انہوں نے کہا کہ حکومت کو 20 سال میں برساتی نالوں نہ ہونے کا کوئی احساس نہیں تھا قبضے کی وجہ سے سیوریج نظام درہم برہم ہے شہر بھر کی سیوریج کے پانی کی نکاسی نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے سیوریج پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے اور شہر کے سڑکیں سیوریج کے پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں انہوں نے کہا کہ نوٹیفکیشن کے علاوہ اب بھی قبضہ کی گی برساتی نالوں پر کام شروع نہیں ہوا انتظامیہ قبضہ مافیاز کے سامنے بے بس ہو چکے ہیں ان کے پاس سیوریج نظام کا کوئی منصوبہ بندی نہیں۔ معمولی بارش سے پورا شہر جوہری تالاب بن جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اپنے مدد آپ پانی کے نکالنے کے سے عاجز آچکے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان کمشنر کوئٹہ آب نکاسی کا اہم مسلہ پر سنجیدگی کا مظاہرہ کر کے حل کرے اور برساتی نالوں پر قبضے کے خلاف فوری کاروائی عمل میں لائے۔

تحصیل زہری میں فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق

خضدار(این این آئی) تحصیل زہری میں ایک نوجوان فائرنگ سے جاں بحق ہوگیا۔تفصیلات کے مطابق خضدار کی تحصیل زہری میں فائرنگ سے نیاز احمد ولد نذر خان سلمانجو ساکن سلمانجو زہری جاں بحق ہوگیا۔شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ انہوں نے خودکشی کی ہے۔مزید کاروائی جاری ہے۔

خاران، مسلح افراد پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھین کر لے گئے

خاران(نامہ نگار)خاران یونین کونسل گواش بیدیان لیویز چیک پوسٹ اور وڈھ ایریا مین سی پیک روڈ پر واقع پولیس چیک پوسٹوں پر تعینات اہلکاروں کے سرکاری اسلحہ کو نامعلوم مسلح افراد نے کلاشنکوف کے زور پر چھین لیے۔ذرائع کے مطابق گزشتہ رات گئے

بقیہ نمبر49 صفحہ 7 پر

نامعلوم مسلح افراد نے وڈھ سی پیک روڈ خاران مین شاہراہ پر واقع پولیس چیک پوسٹ پر تعینات پولیس اہلکاروں کی اسلحہ چھین کر فرار ہوگئے اسی ہی رات یونین کونسل گواش بیدیان پر واقع لیویز چیک پوسٹ پر تعینات لیویز اہلکاروں کی سرکاری اسلحہ کلاشنکوف کے زور اور لیویز اہلکاروں کو زدوکوب کرکے اسلحے چھینے اور فرار ہوگئے تاہم بجلی اور نیٹ ورک سسٹم نہ منقطع ہونے کے سبب لیویز اور پولیس کنٹرول روم کو فوری اطلاع نہیں دی جاسکی ہے علی الصبح اطلاع ملتے ہی خاران پولیس اور لیویز نے الگ الگ جائے واقعات پر پہنچ کر نامعلوم مسلح افراد کی تلاش شروع۔

پنجگور میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

پنجگور(آن لائن)بلوچستان کے ضلع پنجگور میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوئے ذرائع کے مطابق پنجگور کے علاقے چتکان حاجی یاسین مارکیٹ میں گزشتہ شب نامعلوم افراد نے مارکیٹ

بقیہ نمبر41 صفحہ 7 پر

کے گارڈ پر فائرنگ کرکے فرار ہوئے جس کے نتیجے میں گارڈ خیر محمد ولد پکار سکنہ سوراب حال چتکان شدید زخمی ہوئے۔

گیس کی بندش سے شہری پریشان، بجلی کی آنکھ مچولی جاری

LPG نہ ہونے کے باعث اکثر تندور بند، مختلف علاقوں میں فی روٹی 50 روپے تک وصول کئے جارہے ہیں، ہوٹلز مالکان نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سبزی اور دال کے نرخ بھی بڑھا دیئے

موسم خوشگوار اور بارش رکنے کے باوجود کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش، سلنڈر پھٹنے کے واقعات میں متعدد افراد زخمی، سوئی گیس کی جلد بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (رپورٹ / فرخ شہزاد) صوبے میں 3 روز سے گیس نہ ہونے کے باعث معمولات زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئے ہیں۔ اکثر تندور ایل پی جی ختم ہونے کے باعث بند۔ رپورٹ کے مطابق صوبائی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں موسلادھار بارشیں تھم جانے کے باوجود بجلی اور گیس کی سپلائی بحال نہ ہو سکی تین روز سے گیس نہ ہونے کے باعث لوگ ہوٹلز سے سالن اور تندور سے روٹیاں خرید کر گزارا کر رہے ہیں لیکن اکثر تندور بھی ایل پی جی نہ ہونے کے باعث بند ہو گئے ہیں جبکہ کئی تندور وں نے لکڑیاں استعمال کرنا شروع کر دی ہیں مختلف علاقوں میں فی روٹی 50 روپے بھی وصول کئے جارہے ہیں اکثر ہوٹلز پر فی پلیٹ دال اور سبزی کے نرخ بھی آسمان سے باتیں کر رہے ہیں ایل پی جی کی دکانوں پر عوام کی لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں جہاں ایک یا دو کلو سے زائد گیس فراہم نہیں کی جاتی اور منہ مانگی رقم طلب کی جاتی ہے۔ دو روز موسلادھار بارشوں میں کوئٹہ میں بجلی کی سپلائی بلا تعطل جاری رہی لیکن گزشتہ روز موسم خوشگوار ہونے کے باوجود مختلف علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی کی سپلائی معطل رہی جس کے باعث سوئی گیس نہ ہونے سے مشکلات کا شکار لوگ مزید پریشانی میں مبتلا ہو گئے۔ کوئٹہ شہر میں اکثر گھروں میں سوختنی لکڑیاں جلانے کا بندوبست بھی نہیں ہے جس کے باعث لوگ شدید ذہنی اذیت اور پریشانی میں مبتلا ہیں جبکہ کوئٹہ میں کئی مقامات پر گیس سلنڈر پھٹنے سے متعدد افراد شدید زخمی بھی ہو گئے ہیں، عوامی حلقوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی حکام سے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد گیس پائپ لائنوں کی مرمت کر کے سپلائی یقینی بنائی جائے تاکہ لوگوں کو ذہنی اذیت و مشکلات سے چھٹکارا مل سکے۔

موسلا دھار بارشوں نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا، سڑکیں کھنڈر بن گئیں

کچے مکانات منہدم، گیس بجلی نہ ہونے سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ، بنیادی انفراسٹرکچر بری طرح متاثر

کوئٹہ (رپورٹ: محمد ارسلان فیاض) صوبائی دارالحکومت میں تین روز سے جاری بارش نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا، انفراسٹرکچر بری طرح متاثر، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، کچے مکانات منہدم ہو گئے، گیس بجلی غائب، مواصلاتی نظام درہم برہم، گلی محلے ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگے تفصیلات کے مطابق وادی کوئٹہ میں تین روز سے جاری موسلادھار بارش نے شہر کا بگاڑ دیا ہے اور بنیادی انفراسٹرکچر کو بری طرح متاثر کیا ہے شہر کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہیں جبکہ بعض علاقوں میں سڑکوں کا نام و نشان تک نہیں رہا اسی طرح بارش کا پانی سڑکوں پر کھڑا ہونے کی وجہ سے گلی محلے ندی نالوں کا منظر پیش کر رہے ہیں ہر طرف پانی کھڑا ہے شہر بھر کا نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے جبکہ کئی علاقے زیر آب آ گئے ہیں اور بعض مقامات پر کچے مکانات منہدم ہونے کی بھی اطلاعات ہیں جبکہ اکثر مقامات پر گھروں میں پانی داخل ہو گیا جسکی وجہ سے قیمتی سامان تباہ ہو گیا بروری روڈ، مین آباد، پشتون آباد، نواں کلی، کواری روڈ، جان محمد روڈ، کاسی روڈ، فقیر محمد روڈ، اختر محمد روڈ، اسپینی روڈ، پرنس روڈ، کلی الماس، جناح روڈ، ملداد چوک، وحدت کالونی، سریاب کے مختلف علاقوں ہزارہ ٹاؤن، سٹی، خروٹ آباد، شیخ ماندہ، ہنہ اوڑک و ملحقہ علاقوں میں صورتحال سب سے زیادہ گھمبیر رہی گندا پانی گھروں میں داخل ہو گیا جس کے باعث گھروں میں موجود سامان تباہ ہو گیا اور لوگوں کو شدید نقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑا جبکہ گزشتہ دو روز سے بجلی کی بندش کا سلسلہ بھی جاری ہے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے گیس نہ ہونے کی وجہ سے ہوٹلوں اور تندوروں میں شدید رش رہا اور ہوٹل مالکان مہنگے داموں کھانا فروخت کرتے رہے جبکہ سیلنڈرز میں گیس بھرنے والوں نے بھی عوام کی مجبوری کا بھرپور فائدہ اٹھایا شہریوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کو سیلابی صورتحال میں ریلیف فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو گئی ہے شہر میں نکاسی آب کا نظام مفلوج ہونے سے سڑکیں گلی محلے تالاب کا منظر پیش کر رہے ہیں جبکہ اربوں روپے کا سیوریج منصوبہ ناکام ہو گیا ہے جبکہ بجلی گیس نہ ہونے کی وجہ سے شدید مشکل کا سامنا ہے عوامی حلقوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ کوئٹہ میں بھی ریلیف آپریشن شروع کریں یہاں بھی نواحی علاقوں میں صورتحال انتہائی سنگین ہے جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سیوریج سسٹم بہتر کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ: فی گز پلاسٹک 300 روپے کا کر دیا گیا

شہر میں پلاسٹک ناپید، جہاں مل رہا ہے وہاں منہ مانگے دام لئے جارہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہر بھر میں پلاسٹک نایاب ہو گیا بارشوں سے قبل پلاسٹک فی گز 40 روپے میں فروخت کیا جارہا ہے اب مسجد روڈ سمیت سیٹلائٹ ٹاؤن چکی شاہوانی اور دیگر ایریاز میں پلاسٹک فی گز 300 روپے تک فروخت کیا جارہا ہے عوامی حلقوں کے مطابق انہیں حکومتی امداد ملنا تو بہت دور کی بات ہے وہ اپنی مدد آپ کے تحت اپنے گھروں کو پلاسٹک کے ذریعے کسی نہ کسی طرح سے محفوظ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر ادھر بھی منافع خوروں نے انہیں دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کر دیا شہر بھر میں پلاسٹک اس قدر مہنگا فروخت کیا جارہا ہے کہ غریب کا دوبارہ سے اپنے گھروں کی تعمیر کرنا مشکل ہو چکا ہے مسجد روڈ سمیت سیٹلائٹ ٹاؤن مشرقی بائی پاس اور سریاب ایریا میں پلاسٹک 300 روپے گز میں فروخت کیا جارہا ہے دکانداروں کے مطابق ان کے پاس جتنا پلاسٹک کا اسٹاک تھا وہ انہوں نے فروخت کر دیا اور اب وہ بھی مہنگے داموں مختلف گوداموں سے خرید کر اس کی فروخت کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 13

بلوچستان بارشیں سیلاب،سینکڑوں مکانات مہندم

20 گھنٹے سے زائد تک جاری رہنے والے موسلا دھار بارش نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں در و دیوار ہلا کر رکھ دیے ہیں،مواصلاتی نظام درہم برہم ہو چکا بلکہ صوبے کی عوام بجلی اور گیس کے بعد ٹیلی فونز،موبائل اور انٹرنیٹ سروس سے بھی محروم ہو گئے ہیں،سیلابی ریلوں نے صوبے بھر میں آبادیوں کے ایک دوسرے سے رابطے تو منقطع کر دیے ہیں،سول ایوی ایشن اتھارٹی نے فلائٹس آپریشن کی معطلی کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ اس سلسلے میں زیر گردش خبریں بے بنیاد ہے کوئٹہ سے فلائٹ آپریشن بدستور بحال ہے،دوسری جانب کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں سیلابی پانی گھروں اور آبادیوں میں داخل ہونے سے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے،اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے،ضلعی انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں پانی میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کے لیے گھنٹوں سرگرم رہے،بارش رکنے اور دھوپ نکلنے پر اہلیاں شہر کے چہروں پر رونق لوٹ آئی ہے۔جمعرات کی سہ پہر کو شروع ہونے والا بارش جمعہ کی سہ پہر تھ 20 گھنٹے سے زائد تک جاری رہا اس دوران شہر کی چھوٹی بڑی شاہراہیں اور گلی کوچے ندی نالوں کا منظر پیش کرتے رہے بلکہ کوئٹہ کے علاقوں پشتون آباد،پشتون باغ،خروٹ آباد،:ایئرپورٹ روڈ،چشمہ اچوزئی،کلی کمالو،ہزارہ ٹاؤن،نواں کلی،سمیت مختلف علاقوں میں پانی کے ریلے گھروں اور آبادیوں میں داخل ہو گئے کوئٹہ کے مشرقی بائی پاس پر ملاخیل آباد میں موسلا دھار بارش کے باعث مکان میں کمرے کا چھت گر جانے سے ایک بچہ جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہو گئے ہیں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کر کے متاثرہ خاندان سے تعزیت کی اور حکومت بلوچستان کی جانب سے زخمیوں کے معیاری علاج کی یقین دہانی کرائی۔پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق ان کی ٹیمیں پانی میں پھنسے ہوئے افراد کو نکالنے کے لئے کوشاں ہیں نواں کلی میں پانی میں پھنسے 100 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر لیا مزید 150 لوگ پھنسے ہوئے ہیں جنہیں ریسکیو کرنے کے اقدامات جاری ہیں علاقے میں ہیوی مشنری پہنچا دی گئی ہے پانی کی گزرگاہوں کو کلیئر کیا جا رہا ہے دوسری جانب سریاب ہزارہ ٹاؤن پشتون آباد اور ایئرپورٹ روڈ پانی سے بھر گئے ہیں۔دوسری جانب کمشنر کوئٹہ کی نگرانی میں 9 گھنٹے کے ریسکیو آپریشن کے بعد پشتون باغ میں 3 خاندانوں کے پھنسے ہوئے 20 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا جس میں ضلعی انتظامیہ،پی ڈی ایم اے،رضا کاروں اور سول سوسائٹی نے بھرپور شرکت کی۔کلی سمال آباد میں سیلابی ریلے گھروں میں داخل ہونے کی اطلاع پر انتظامیہ متاثرہ افراد بشمول خواتین اور بچوں کو نکال کر پی ڈی ایم اے آفس منتقل کر دیا ہے،سریاب کسٹم کے قریب علاقہ سیلابی ریلوں سے متاثر افراد کو ریسکیو کر کے پولیس ٹریننگ سینٹر منتقل کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 Dated: 28-8-22 Page No. 14

ہنگامی حالات: ہم بحیثیت معاشرہ اور بحیثیت قوم کہاں کھڑے ہیں؟

بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث غیر معمولی حالات کا سلسلہ بدستور جاری ہے، شہر کے شہر، قصبوں کے قصبوں اور دیہات کے دیہات آن کی آن میں صفحہ ہستی سے مٹ رہے ہیں، تند و تیز لہریں ہیں کہ نہ خشک دیکھ رہی ہیں نہ تر جو چیز سامنے آتی ہے اپنے ساتھ بہا کر لے جارہی ہیں، پورے ملک میں ہنگامی حالات ہیں، قومی ایمرجنسی کی صورتحال ہے، ہر شعبے میں اور ہر علاقے میں تباہی اور بربادی کی داستانیں رقم ہورہی ہیں حکومت اور انتظامیہ بار بار عوام سے تعاون کی اپیل کررہی ہیں کہ مشکل کی اس گھڑی میں جسے اللہ پاک نے جس قدر دیا ہے وہ متاثرین کی مدد اور بحالی کے لئے آگے آئے حکومت کے ساتھ تعاون کر، قطرہ قطرہ دریا می شود کے مصداق ہمارے صدقات عطیات اور خیرات متاثرین کی امداد و بحالی میں کام آئیں گے ہمیں اس سے روگردانی نہیں کرنی چاہئے، حکومت اور انتظامیہ دن رات متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے، پاک فوج لوگوں کو ریسکیو کررہی ہے امداد و بحالی کی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں لیکن اس دوران افسوسناک طور پر بعض ایسی باتیں دیکھنے میں آرہی ہیں جس سے ہماری معاشرتی پستی کا اچھی طرح اندازہ لگایا جاسکتا ہے مثال کے طور پر اس قومی ایمرجنسی اور ہنگامی حالات میں جب پوری قوم سیلاب میں ڈوبی ہوئی ہے ذخیرہ اندوز مافیا ذخیرہ اندوزی کا مرتکب، گرانفروش مافیا گرانفروشی کا مرتکب ہورہا ہے یہی نہیں پلاسٹک سے لے کر کھانے پینے کی اشیاء تک اور خیموں سے لے کر روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء تک ہر شئے کی قیمتیں ایک دم سے بڑھتی چلی جارہی ہیں بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان میں اس حوالے سے صورتحال زیادہ گھمبیر اور سنگین ہے بلوچستان کے لوگ یوں تو اٹھتے بیٹھتے بہت لمبی تقاریر کرتے ہیں کہ ہم باشعور ہیں، ہم زیادہ دیندار اور زیادہ اخوت و یکانگت کے حامل ہیں لیکن افسوسناک طور پر بلوچستان میں سب سے زیادہ اندھیر نگری اور چوپٹ راج ہے، تین دنوں سے کوئٹہ میں گیس کی سپلائی معطل ہے اور کوئٹہ شہر میں ایل پی جی گیس اول تو دستیاب ہی نہیں جو مل رہی ہے اس کی قیمت ہر دکاندار نے من مانی رکھی ہوئی ہے سیلاب سے قبل اور اب کی قیمت میں فی کلو ایک سو سے ڈیڑھ سو روپے کا فرق ہے یہی نہیں تندور والوں نے روٹی کی قیمت زیادہ اور وزن کم کردیا ہے، بیکریوں میں بننے والی ڈبل روٹی کی قیمتیں بڑھادی گئی ہیں دودھ فروش سے لے کر رکشہ ڈرائیور تک جس کی جس قدر توفیق ہے وہ سیلاب اور ہنگامی حالت کا فائدہ اٹھا رہا ہے اور یقیناً بظاہر جسے وہ اپنا فائدہ سمجھتے ہیں یہ بہت بڑا نقصان اور تباہی و بربادی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بحیثیت قوم اور بحیثیت معاشرہ ہم کہاں کھڑے ہیں ہم موقع پرستی کی انتہاؤں پر کھڑے ہیں ہماری ذہنیت اس برف فروش اور اس کوچوان کی ہے جس میں سے ایک گرمی میں برف کی قیمت بڑھاتا ہے اور جب اسی برف فروش کو بارش میں تانگے کی ضرورت پڑتی ہے تو تانگے والا بارش کو دیکھ کر کرایہ بڑھاتا ہے یہی کچھ ہورہا ہے آپ اردگرد نظر دوڑائیں، ایک طرف پورے ملک میں ایمرجنسی کا نفاذ، ہنگامی حالات، فورسز اور انتظامیہ پھنسے ہوئے متاثرین کو ریسکیو کرنے میں لگی ہے، سیاسی جماعتیں سیاست میں مگن، تاجر گرانفروشی کررہے ہیں اور اوپر سے آپ جس بھی محفل میں جائیں ہم ہی لوگ ہیں جو کانوں کو ہاتھ لگا کر کہتے ہیں کہ "یہ بارشیں اور یہ سیلاب اللہ کا عذاب ہے" ہم حکومت کو تو کوستے ہیں انتظامیہ سے تو گلے شکوے کرتے ہیں لیکن کیا کبھی ہم نے خود اپنے گریبانوں میں بھی جھانکا ہے کہ ہم کیا کررہے ہیں ایک طرف چرغہ اور پلاؤ کی دعوتیں اڑائی جاتی ہیں پاس کے مکان میں غریب کے پاس کھانے کو کچھ نہیں اور ہم اللہ کے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے گلہ حکومت اور انتظامیہ سے کرتے ہیں کیا کبھی ہم نے خود اپنا محاسبہ کیا ہے؟ یقیناً نہیں اگر ہم بحیثیت قوم اور بحیثیت معاشرہ اپنا محاسبہ کریں تو شاید بہت سی مصیبتیں اور آفات اپنے آپ ٹل جائیں یہ وقت ہم سے اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ ہم نہ صرف سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں حکومت اور انتظامیہ کا دست و بازو بنیں جس کی جس قدر توفیق اور استطاعت ہے اس کے مطابق متاثرین کی مدد کرے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 28 AUG 2022 Page No. 15

Floods bring miseries

The recent monsoon spell has brought destruction to Balochistan. Repeated rain spells destroyed thousands of clay made homes in Quetta, the provincial capital and other districts. So far, more than 235 people were killed in the province and hundreds of others were wounded. Due to torrential rains and flash floods optical fiber cable, voice and data services were impacted in Quetta and rest of the main cities of the province. All four highways linking Balochistan with other provinces are blocked because of damaged bridges and landslides. The air, road and rail networks in Balochistan are already suspended, cutting it off from the rest of the country. People of all strata in Quetta and other districts are worried because their daily business is disturbed. Their agricultural lands are full of water and standing crops and cattle of people washed away. There is a flood because the rain has been continuously drizzling on their village. The city of Quetta not only suffers from rain water but also has damaged the drainage system. There has been no electricity for the past couple of days. The gas pipeline supplying gas to Quetta was damaged due to floods in Bolan and authorities say it will take days to be repaired. The price of LPG has been increased manifold by the retailers. The situation of food supply within the province is almost stopped therefore it is inevitable that the province and federal governments must expedite their efforts to provide relief to the masses. The affectees must be provided with clean drinking water, food and tents and the district administrations should also take notice of artificial shortage of daily commodities. Similarly, the SSGC and Qesco need to speed up their efforts for restoration of gas and electricity which is causing immense difficulties for the masses to fulfill domestic needs without electricity and gas. No doubt, this season's monsoon rains brought huge destruction in terms of losses of human lives and damages of homes and infrastructure, yet it is also a lesson for the rulers and authorities of all departments. It is the responsibility of the government to provide all basic facilities to its masses and protect them from disasters and provide them with the best relief and rehabilitation in times of crisis like right the country is passing with. The government ought to revamp departments providing rescue and relief to the masses in periods of calamity. Likewise, to avoid future infrastructure and human losses, the government needs to come up with starting and executing projects of all kinds, completely on merit instead of political. The quality of work on roads, building and bridges should never be compromised.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 16

سیلاب زدہ گان کی بحالی آبادی کاری کے لئے بین الاقوامی امداد کی اپیل

ڈونرز کی جانب سے 50 کروڑ ڈالر کے وعدے

وزیراعظم میاں شہباز شریف کی جانب سے سیلاب زدگان کے لئے بین الاقوامی امداد کی اپیل کے جواب میں پچاس کروڑ ڈالر سے زائد کی امداد کے وعدے کر لیے گئے۔ عالمی بینک نے رواں ہفتے 35 کروڑ ڈالر دینے کا اعلان کیا ورلڈ فوڈ پروگرام نے 11 کروڑ ڈالر، ایشیائی بینک دو کروڑ ڈالر اور یو کے ایڈ نے دو الگ الگ مدوں میں 5 لاکھ پاؤنڈ اور تین کروڑ 80 لاکھ پونڈ کی رقم فراہم کرے گی۔ ڈونرز کانفرنس میں عالمی مالیاتی اداروں کے علاوہ چین، امریکہ اور اسلامی ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جنہوں نے سیلاب زدگان کی ریلیف، ریسکو اور بحالی کیلئے حکومت کے اقدامات پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہر ممکن تعاون اور حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پاکستان کو ہنگامی صورتحال کا سامنا ہے، سیلاب سے بہت بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، متاثرین کیلئے فوری طور پر خوراک، ادویات اور عارضی پناہ گاہوں کی ضرورت ہے تباہی کی حجم اس قدر زیادہ اور وسیع ہے کہ وفاقی یا صوبائی حکومتیں اپنے وسائل سے بحالی اور آباد کاری کا عمل مکمل نہیں کر سکتیں۔ مکانات، فصلیں، باغات اور انفراسٹریکچر، صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں۔ زمینی رابطے مکمل منقطع ہونے کے باعث ریسکیو اور ریلیف کے کاموں میں شدید مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے ڈونرز کو متاثرہ علاقوں کے دورے کی دعوت بھی دی ہے وزیراعظم کی ڈونرز ممالک اور ایجنسیوں سے اپیل کے فوری اور مثبت نتائج سامنے آئے ہیں فوری طور پر پچاس کروڑ ڈالر (دو کھرب روپے سے زائد) کی امداد کے دعوے کوئی معمولی بات نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور اسکے نتیجے میں رونما ہونے والے انسانی المیے کا بخوبی احساس ہے اور وہ متاثرین کی بحالی اور آباد کاری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں اسکے ساتھ ہی انہیں حکومت کی کاوشوں کا بھی اعتراف ہے جو وہ سیلاب متاثرین کے لئے فوری اور ہنگامی اقدامات کے طور پر اٹھا رہی ہے وزیراعظم کی جانب سے جاں بحق افراد کے ہر خاندان کو دس لاکھ روپے کی امداد بلوچستان کی حد تک تو فراہم کی جا چکی ہے اب دوسرے مرحلے میں ہر متاثرہ خاندان کو پچیس، پچیس ہزار روپے کی نقد رقم دی جا رہی ہے علاوہ ازیں حکومت اور پاک فوج کے تمام وسائل کو اس انسانی المیے سے نمٹنے کیلئے متحرک کر دیا گیا ہے فوج نے امدادی اور ریسکیو اقدامات کو مربوط کرنے کیلئے ایک الگ شعبہ قائم کر دیا ہے جبکہ فوج کے افسران کی جانب سے ایک ماہ کی تنخواہ ریلیف فنڈ میں بھی دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وفاقی اور بلوچستان حکومتوں نے ریلیف فنڈز بھی قائم کر دیئے ہیں لیکن یہ بہت بڑا چیلنج ہے جس کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری قوم کو آگے آنا ہوگا یہ وقت سیاسی پوائنٹ سکورنگ کا نہیں بلکہ اپنے ہم وطنوں کے مصائب و مشکلات اور تکلیف کی اس گھڑی میں ان کا ساتھ دینا کا ہے، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات کے شیری رحمان کے مطابق سیلاب کی شدت اتنی زیادہ ہے کہ ہر طرف تباہی ہی تباہی نظر آتی ہے تین کروڑ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں انفراسٹرکچر مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے اور اگلے ماہ سیلاب اور بارشوں کے ایک نئے سپیل کا بھی خطرہ ہے انہوں نے 900 سے زائد اموات کی بھی تصدیق کی ہے جبکہ بیس لاکھ ایکڑ پر کھڑی فصلیں بھی تباہ ہو چکی ہیں پورے ملک میں زمینی اور ریل رابطے منقطع ہو چکے ہیں اس لیے آئندہ چند روز میں خوراک، پٹرول اور ڈیزل کے بحران کے سر اٹھانے کا بھی خدشہ ہے کیونکہ سڑکوں کا نیٹ ورک مسلسل بارشوں اور سیلاب کے دوران بحال کرنا عملاً ناممکن ہے، حکومت کو یہ تمام پہلو بھی مدنظر رکھنا ہونگے کیونکہ یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور تباہ کن سیلاب ہے اور اس سے ہونیوالے نقصانات بھی ہمہ جہت پہلو رکھتے ہیں۔ آئندہ چند ماہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو صرف سیلاب سے ہونیوالے جانی و مالی نقصانات کے ازالے کو فوکس کرنے کی ضرورت ہے اگر ضرورت پڑے تو وفاق اور صوبوں کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کا کچھ حصہ بحالی اور آباد کاری کے لئے مختص کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ اگلے ماہ سیلاب کے ممکنہ نئے اسپیل کے حوالے سے بھی پیشگی حکمت عملی وضع کر لینی چاہئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 17

ملک بھر میں بارش اور سیلاب سے ایمرجنسی کی صورتحال

طوفانی بارشوں اور سیلاب نے پاکستان میں کراچی سے لیکر گلگت بلتستان تک ہر طرف تباہی مچارکھی ہے، بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات کے ساتھ لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئی ہیں، عوام کھلے مقامات پر زندگی گزارے پر مجبور ہیں، ہیضے اور پیٹ کی تکلیف سمیت دیگر بیماریاں بھی جنم لینے لگی ہیں۔نوشہرہ کے علاقہ خویشگی پایاں میں دریائے کابل کے حفاظتی پشتے ٹوٹنے سے پانی قریبی گھروں میں داخل ہوگیا جس کے باعث خویشگی پایاں کے رہائشی گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل ہوگئے۔دیامر میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے، بارش اور سیلاب کا پانی سڑکوں اور کھیتوں میں کھڑا رہنے سے مکانات اور فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔بلوچستان میں سیلابی ریلوں سے مزید 6 ڈیم ٹوٹ گئے جبکہ صوبے میں مجموعی اموات کی تعداد 241 تک پہنچ گئی ہے۔مقامی انتظامیہ کے مطابق سیلاب کی وجہ سے زیارت، پشین اور مستونگ کے علاقوں میں کئی آبادیاں ڈوب گئی ہیں، واشک، خضدار اور بولان میں بجلی کے مین ٹاور گرنے سے علاقوں میں بجلی بند ہوگئی اور موبائل فون سروس کے ساتھ انٹرنیٹ سروس بھی بند رہی۔صوبائی انتظامیہ کا بتانا ہے کہ سیلابی ریلوں نے صوبے میں ایک ہزار کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔خیبر پختونخوا حکومت نے وفاقی حکومت سے سیلاب متاثرین کے لیے مدد کی اپیل کی ہے۔ترجمان کے پی کے حکومت بیرسٹر سیف کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نے سندھ کے سیلاب زدگان کی مدد کی، خیبر پختونخوا حکومت کی بھی مدد کریں۔سندھ کے مختلف شہروں میں 3 روز سے جاری بارش کا سلسلہ تو تھم گیا ہے لیکن ہر جگہ کئی کئی فٹ پانی جمع ہونے سے عوام کی مشکلات برقرار ہیں۔لاڑکانہ میں پانی جمع ہونے کے باعث شہر کے مختلف علاقوں کی صورتحال ابتر ہے، بارش کا پانی سیشن کورٹ کی عمارت اور چانڈکا پروفیسر کالونی میں بھی موجود ہے، ڈی سی ہاؤس، سی ایم سی ٹیچنگ اسپتال اور چانڈکا میڈیکل کالج زیرآب آ گئے ہیں۔دوسری جانب وفاقی ،صوبائی حکومتوں سمیت پاک فوج کی جانب سے امدادی سرگرمیاں جاری ہیں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے لیے پاک فوج کی جانب سے ملک بھر میں ریلیف کیمپ قائم کردیا گیا ہے کیمپ میں راشن، خیمے سمیت دیگر سامان جمع کیا جارہا ہے تاکہ انہیں متاثرہ علاقوں تک پہنچا کر متاثرین میں تقسیم کیا جائے جبکہ وفاق صوبائی حکومتوں سمیت عالمی تنظیموں کی جانب سے بھی فنڈز مختص کردیئے گئے ہیں ۔بہرحال اس وقت ملک ایک نازک صورتحال سے دوچار ہے، اس آفت نے گزشتہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں بہت زیادہ جانی ومالی نقصانات ہوئے ہیں بعض علاقوں تک رسائی ممکن نہیں ہورہی ہے جس کی وجہ دوبارہ بارش اور سیلابی ریلوں سے زمینی رابطوں کا منقطع ہونا ہے فضائی آپریشن بھی جاری ہے اس مشکل گھڑی میں تمام مخیر حضرات کو بھی آگے بڑھنا چاہئے تاکہ مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے بھائی بہنوں کی مدد کی جاسکے کیونکہ یہ ایک ایسی تباہی ہے جس کی حکومت اکیلا مقابلہ نہیں کرسکتی ،جتنا ممکن ہے وہ کیا جارہا ہے عوام کو بھی چاہئے اس صورتحال میں اپنی سکت کے مطابق سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ جلد اس مصیبت اور آفت سے نکالا جاسکے۔دوسری جانب کھڑی فصلیں تباہ ہونے کی وجہ سے زمینداروں کا نقصان بہت زیادہ ہوا ہے اور ساتھ ہی سبزیوں سمیت دیگر اشیاء کی قلت بھی مارکیٹ میں پیدا ہوئی ہے۔امید ہے کہ سیاسی سرگرمیوں سے زیادہ ترجیح موجودہ آفت ہوگی تاکہ متاثرین کو مشکل سے نکالا جاسکے۔

کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کا دورہ لسبیلہ

تحریر۔ عبدالواحد اسسٹنٹ
ڈائریکٹر تعلقات عامہ بلوچستان

تاریخ شاہد ہیکہ پاک فوج نے ہمیشہ قدرتی آفات اور غیر معمولی حالات میں عوام کی مدد کی ہے بلوچستان میں سیلاب سے ناقابل تلافی جانی مالی نقصانات کے ازالے کی کوششوں اور انفراسٹرکچر کی بحالی میں تعاون افواج پاکستان کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ کے ہدایات کی روشنی میں کمانڈر سدرن کمانڈ کو دی گی ہدایات پر لیفٹننٹ جنرل آصف غفور کا دورہ لسبیلہ قابل ستائش اور باعث تقویت ہیکمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے گزشتہ روز۔ ضلع لسبیلہ کے سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ کا 27 اگست کو دورہ کیا بلوچستان میں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ ضلع کی تحصیل لاکھڑا میں پاک فوج اور سول انتظامیہ کے زیر نگرانی جاری امدادی سرگرمیوں کے جائزے کے دوران سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا کمانڈر سدرن کمانڈ نے کہا بلوچستان کے عوام کو جب بھی کسی آفات کا سامنا ہوتا ہے تو افواج پاکستان انکی دادرسی کے لئے انکی دہلیز پر موجود ہوتی ہیں قوم اور افواج پاکستان ہر مشکل گھڑی میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں جو پاکستان کے استحکام کی عکاسی کرتی ہے کمانڈر سدرن کمانڈ کا کہنا تھا کہ حکومت سول انتظامیہ اور افواج پاکستان متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں پورا ملک سیلاب کی مشکل صورتحال سے دوچار ہے ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ اور درپیش مشکل تر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی شراکت سے ملک کی خدمت یقینی بناء جاسکتی ہے یقیناً کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان کا عزم اور قوم کی خدمت کا جذبہ افواج پاکستان کی بے لوث خدمات کا آئینہ دار ہے کہ پاک فوج اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کیساتھ ساتھ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں سیلاب جیسی قدرتی آفات میں الحمدواللہ حکومت سول انتظامیہ اور قوم کی مدد کیلئے انکے ساتھ کھڑے ہیں دورے کے موقع پر کور کمانڈر 12 کور بلوچستان نے سیلاب متاثرین سے گفتگو میں کہنا تھا کہ آزمائش اور آفات کی ہر گھڑی میں بلوچستان کے عوام اور سول انتظامیہ نے فوجی جوانوں کو ہم قدم پایا ہے افواج پاکستان اور عوام میں محبت کا یہ تعلق مضبوط دفاع اور روشن پاکستان کی ضمانت ہے دورے کے موقع پر کمانڈر سدرن کمانڈ بلوچستان سیلاب متاثرین میں گھل مل گئے انکے مسائل سے آگہی حاصل کی امدادی سرگرمیاں تیز کرنے سیلاب زدگان کو درپیش صحت اور غذاء قلت کے مسائل کے بروقت حل سے متعلق ضروری احکامات بھی جاری کیں کور کمانڈر بلوچستان نے سیلاب متاثرین کو یقین دلایا کہ افواج پاکستان اور ریاستی سول ادارے متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں کور کمانڈر نے پاک آرمی کی زیر نگرانی قائم میڈیکل کیمپس اور ریلیف کیمپوں کا بھی دورہ کیا سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ دورے کے موقع پر پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن 44 گوادر کے جی او سی میجر جنرل عنایت حسین نے حالیہ سیلاب کے بعد ریسکیو ریلیف آپریشن میں اٹھائے گئے ضروری اقدامات سے کور کمانڈر کو آگاہ کیا اور بتایا کہ سیلاب متاثرین کو سیلابی ریلوں سے محفوظ مقامات تک پہنچانے کے لیے دن رات انسانی ہمدردی کی خاطر کارروائیوں میں بھرپور حصہ اور سول انتظامیہ کی معاونت ہم وطنوں کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے میجر جنرل عنایت حسین نے کور کمانڈر کو بتایا کہ ریلیف سرگرمیوں میں تمام اداروں سے آگے پاک آرمی کے ڈاکٹرز اور میڈیکل اسٹاف متاثرہ علاقوں میں عوام کی خدمات کیلئے مامور ہیں متاثرین کو طبی امداد کیلئے چھ فیلڈ ہسپتال قائم کیے گئے ہیں ان میڈیکل کیمپوں میں وباء امراض میں مبتلاء مریضوں کا علاج اور انہیں ادویات خوراک بہم فراہم کی جارہی ہیں جی اوسی نے کہا کہ پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن کے بریگیڈ کمانڈر 442 بریگیڈیئر فیصل سعود کی سربراہی میں افسران اور جوان ریلیف کی کارروائیوں میں تندہی سے مصروف ہیں دوردراز علاقوں میں بحالی اور ریلیف سامان کی ترسیل میں درپیش مسائل پر قابو پانے اور رابطہ سڑکوں کی رسائی اور نیشنل ہائیوے کوئٹہ کراچی N. 25 کے سیلاب متاثرہ سیکشن پر متبادل ٹریک کی بحالی کو ممکن بنانے میں اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن کلیدی کردار ادا کر رہی ہے متاثرہ علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی بحالی ہیوی مشینری کے ذریعے سول انتظامیہ کے انجینئرز کی معاونت سے ممکن بناء گیا ہے سیلاب متاثرہ علاقوں میں آلودہ پانی پینے سے ہونے والے وباء امراض بیماریوں کی روک تھام اور متاثرہ عوام کی امداد و بحالی کے لیے گراں قدر خدمات دن رات سرانجام دی جارہی ہیں کور کمانڈر بلوچستان نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن میں شریک جوانوں اور افسران کے بلند حوصلے خدمات اور کارکردگی پر اظہار اطمینان کیا قبل ازیں کور کمانڈر کے دورہ لسبیلہ کے موقع پر کمشنر قلات ڈویژن اور سنئیر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ نے سیلاب کی تباہ کاریوں سے انفراسٹرکچر میں کمی کے باوجود پاک فوج کی معاونت سے متاثرین کی بحالی اور جاری امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ بھی دی دوران بریفنگ حکام نے اتفاق کیا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ اور درپیش مشکل تر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے باہمی شراکت سے ملک کی خدمت یقینی بناء جاسکتی ہے واضح رہے کہ لسبیلہ سمیت بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں پاک فوج سابقہ روایات اور تاریخ کے مطابق مشکل وقت میں قوم کی مدد کیلئے ہمہ وقت تیار اور مستعد مسلح افواج سیلاب زدگان کی دکھوں کے مداوا کیلئے پوری طرح سرگرم ہیں سنئیر ترین افسروں نے لسبیلہ میں متاثرین کی مدد کے سفر کے دوران ریلیف آپریشن اپنی جانیں قربان کیں متقی پراپیگنڈوں کے باوجود ریلیف سرگرمیوں میں بھرپور انداز میں شریک اور تمام اداروں سے آگے فوج کے تعاون اور قربانیوں کو قوم مصیبت کے لمحات میں ہمیشہ یاد رکھے گی۔۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 AUG 2022 Page No. 19

سنڈے میگزین

اشاعتِ خصوصی

جب انسانی عمل خودغرضانہ، ذہنیت سرمایہ دارانہ، طرزِ حکم رانی جابرانہ ہو۔ لوٹ کھسوٹ میں مصروف سیاست دان اپنے لیے جائے پناہ پہلے ہی سے تلاش کرچکے ہوں، تو ریاستیں دیوالیہ ہونے میں دیر لگتی ہے، نہ معاشروں کو

وحیدزہیر، کوئٹہ

تنزلی کا شکار ہونے میں۔ اور، جب حکم ران بے حِس ہوجائیں، عوام کے مسائل سے صرفِ نظر کرنے لگیں، تو انارکی، بحران کی سی صورتِ حال پیدا ہونے کے سوا اور کیا ہوگا۔ بلوچستان کی موجودہ صورتِ حال بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ یہاں کے عوام سیلاب سے ہونے والی تباہ کاری، پیاروں کے بچھڑ جانے کے غم، انفرا اسٹرکچر کی تباہی اور بے سروسامانی پر ماتم نہ کریں، تو کیا کریں۔ بلوچستان کے عوام کو درحقیقت اسی بات کا رنج ہے کہ آج جب وہ مصیبت میں گھرے ہیں، انہیں سخت مصائب کا سامنا ہے، تو محض زبانی جمع خرچ سے کام لیا جارہا ہے، وہ ڈرون کیمرے، جو سیاسی ریلیوں اور اجتماعات میں استعمال ہوتے ہیں، کیا وہ سیلاب متاثرین کی مانیٹرنگ کے لیے استعمال نہیں ہوسکتے تھے......؟ ہمیں وہ دن بھی یاد ہے، جب عراق، کویت وار کے متاثرین کے لیے کوئٹہ کے ایوب اسٹیڈیم میں کیمپ لگائے گئے، جب وفاق کی ڈوبتی معاشی ناؤ بچانے کے لیے این ایف سی ایوارڈ کی بڑی رقم اس کے حوالے کی گئی۔ افغان وار متاثرین کی بڑی تعداد کو انسانیت کے نام پر اہلِ بلوچستان نے پناہ دی، یہ سلسلہ نائن الیون کے بعد سے امریکی جنگ بندی تک جاری رہا۔ لیکن جب بلوچستان کے عوام پر مصیبت آن پڑی ہے، تو کوئی مدد کے لیے آگے نہیں آرہا۔ دردناک پہلو تو یہ ہے کہ صوبے کی لاتعداد آبادیاں تہس نہس ہوگئیں، دوسو سے زائد افراد پانی کے ریلوں میں بہہ گئے، لوگوں سے ان کی چھتیں چھن گئیں، مال مویشی ہلاک ہوگئے، زراعت اور فصلیں تباہ ہوگئیں، غریبوں کی خون پسینے کی کمائی برباد ہوگئی، لیکن حکم رانوں، سیاست دانوں کی غیرت تاحال نہیں جاگی۔ ذرا سوچیں، کیا محض ہم دردی کے دو بول، طفل تسلیوں، نام نہاد وعدوں سے اس قدر شدید جانی و مالی نقصان کا ازالہ ممکن ہے؟ ہرگز نہیں۔ یاد رہے، بلوچستان سے دیگر صوبوں کو جانے والی شاہ راہوں کی خستہ حالی، حادثات کے سبب ان شاہ راہوں کو دو رویہ کرنے کا مطالبہ برسوں سے جاری ہے، لیکن اب تو یک رویہ سڑکیں بھی قابلِ استعمال نہیں رہیں کہ سیکڑوں چھوٹے، بڑے پُل سیلابی ریلے کی نذر ہوگئے ہیں اور اس دوران

سیلاب زدگان اور حکومتی بے حسی

یہ وقت اعلانات، وعدوں، دلاسوں کا نہیں، عملی اقدامات کا ہے

پورے ملک سے بھی رابطہ منقطع رہا۔

یہاں کے عوام تو پہلے ہی شدید مہنگائی اور خوراک کی کمی کے ہاتھوں عاجز تھے کہ انہیں اتنی بڑی آفت نے آن گھیرا۔ قومی شاہ راہوں پر ٹرانسپورٹرز اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے احتجاج شروع ہوگیا، تو سیلاب کے ستائے لوگ ان شاہ راہوں پر کئی کئی دن پھنسے رہے۔ وڈھ میں ایک ایف. آئی آر نہ کٹنے پر خواتین، بزرگ اور بچے 24 گھنٹوں تک رُلتے رہے، لیکن مجال ہے، جو انتظامیہ نے ابتدائی چند گھنٹوں میں مظاہرین سے بات چیت بھی کی ہو۔ لسبیلہ، حب، کوئٹہ، نوشکی، جھل مگسی، خاران، نصیر آباد، چمن، قلعہ سیف اللہ، مستونگ و دیگر بڑے شہروں میں، جہاں ڈویژنل اور ضلعی دفاتر قائم ہیں، انتظامی معاملات کے لیے سالانہ کروڑوں روپے مختص ہوتے ہیں، لیکن افسوس کہ وہاں بھی بہت نقصان ہوا، لوگ کئی دنوں تک پانی کے ریلوں میں پھنسے رہے، بھوک پیاس سے تڑپتے رہے، لیکن کسی نے ان کی جانب توجہ نہیں کی۔ سیاسی سرگرمیاں اسی طمطراق سے جاری رہیں، وہ تو بھلا ہو سوشل میڈیا کا کہ جس پر وائرل ہونے والی تصاویر اور ویڈیوز نے دیگر پاکستانیوں کی توجہ بلوچستان کے عوام کی جانب مبذول کروائی، ورنہ شاید کسی کا اُن کی طرف دھیان بھی نہ جاتا۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ پورے ملک کی نمایندگی کا دعویٰ کرنے والی، وفاق کی علامت سمجھی جانے والی سیاسی پارٹیوں کے لیڈرز نے دُکھ کی اس گھڑی میں بلوچستان کا دورہ تک کرنا گوارہ نہیں کیا۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف نے دو، اضلاع کا سرکاری دَورہ کیا، مالی امداد کے اعلانات بھی کیے، لیکن تاحال عوام کے حالات میں بہتری کی کوئی اُمید نظر نہیں آتی۔ جب کہ اس وقت عوام کو اعلانات، وعدوں، دلاسوں کی نہیں، فوری امداد کی ضرورت ہے۔ ویسے سننے میں تو یہ بھی میں آیا ہے کہ بیش تر سیاسی جماعتیں امدادی سرگرمیوں میں حصّہ لینے کے بجائے ووٹرز لسٹ بنانے میں مصروف ہیں۔ بہرکیف، یہ حکومتِ وقت کی ذمّے داری ہے کہ وہ فوری طور پر ڈیمز، پُلوں، سڑکوں اور عمارتوں کی ناقص تعمیر کا نوٹس لیتے ہوئے ذمّے داران کے خلاف کارروائی کرے۔ اب تک ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دے، محکمہ موسمیات و ماحولیات کی پیش گوئیوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے آبادیوں کے لیے محفوظ منصوبہ بندی کرے۔ اگر پانی کی گزرگاہوں پر تجاوزات ہیں، تو انہیں فوراً ختم کیا جانا چاہیے، نکاسیِ آب کا نظام بہتر ہونا چاہیے۔ اور سب سے اہم بات یہ کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں بلوچستان کے عوام مسلسل کرب و اذیت سے گزر رہے ہیں۔ وہ اپنے پیاروں کے بچھڑنے اور مال مویشیوں کی ہلاکت پر سخت غم گین ہیں۔ پھر آنے والے دنوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے، تو اگر اب بھی حکم رانوں اور مقتدر حلقوں نے اپنی ذمّے داریاں احسن طریقے سے نہیں نبھائیں، خدانخواستہ یہاں پھر کوئی بڑی تباہی ہوئی، تو یہاں کے عوام اور ان کی آنے والی نسلیں انہیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان میں انسانی المیوں کی نشان دہی کی جائے، صوبے میں جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے موسم کی مانیٹرنگ ہو اور صوبے کو قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیار کیا جائے، تاکہ یہاں کے عوام کا مستقبل محفوظ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2022 Page No.

کوئٹہ: مشیر داخلہ ضیاء لانگو میاں غنڈی میں احتجاج کرنیوالے شرکاء سے بات چیت کررہے ہیں

قلات: مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو سیلاب متاثرین کی بحالی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ کے بیٹے کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: صوبائی مشیر ضیاء اللہ لانگو ہزار گنجی میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کررہے ہیں

مسلم باغ: صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی منیر احمد پانیزئی محمد یار عبدالمالک کاکڑ و دیگر عبدالقیوم
کاکڑ کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں